بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرا روزہ

رہنمائے اساتذہ

سبق نمبر 1 استقبال رمضان

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر:

- بچے رمضان کی اہمیت سے آگاہ ہو جائیں۔
- بچوں میں یہ احساس اجاگر ہو جائے کہ کوئی بہت اہم کام/واقعہ،event ہونے والا ہے۔(یعنی رمضان کی آمد)
- رمضان کے آغاز سے پہلے کرنے کے کام واضح ہو جائیں۔

وہ خاص الفاظ(key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

- رمضان
- روزہ
- تقوی

سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: مسواک، فلیش کارڈز، قرآن مجید، کاغذ پنسل۔

رہنمائی برائے اساتذہ :

- اس سبق کی تیاری میں ’’شھر رمضان‘‘ از ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو ضرور سنیں۔
- چونکہ یہ کورس کی پہلی کلاس ہے تو اس میں پہلا آدھ گھنٹہ بچوں کو سیٹ کرنے، کلاس کے قواعد بتانے اور تعارف میں لگائیں۔
- بچوں کو متعدد مثالوں سے سمجھائیں۔

امہات کلاس کے لیے:

’’رمضان المبارک نیکیوں کا موسم بہار‘‘ از پیام دوست پمفلٹ دیا جا سکتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

- سلام اور علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

گروپ کے آغاز میں استاد بچوں سے اپنا تعارف کروائے، کلاس ٹائم ٹیبل سے آگاہ کرے اور ساتھ ہی بچوں کو واضح کر دے کہ وہ سبق کے دوران بچوں سے کیا توقعات رکھتے ہیں۔ مثلاً بچوں سے مسکرا کر سلام کریں۔ حال پوچھیں۔ اپنا تعارف کروائیں اور بچوں سے تعارف لیں۔ آپ کا نام کیا ہے؟ کون سی کلاس میں پڑھتے ہیں؟ منارالاسلام میں کلاس کا کیسے پتا چلا۔ کلاس کا ٹائم ٹیبل بتائیں، بیٹھنے کا طریقہ، استاد سے سوال کرنے کا طریقہ، منارالاسلام کلاس میں آنے کیا مقصد ہے؟ کتنے دنوں کا کورس ہے؟ اس میں ہم کیا پڑھیں گے؟ کتنی حاضری پر سرٹیفکیٹ ملے گا؟ استاد فوراً سنجیدگی کے ساتھ دعائیں پڑھے۔ بچے استاد کے اس انداز سے ہی خاموش ہو جائیں گے۔ استاد تمام دعا پڑھنے کی پریکٹس کر کے آئیں۔

- بچو! کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہم سب یہاں کیوں آئے ہیں؟ اس کورس کا کیا مقصد ہے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

بچوں سے اسلامی مہینوں کے نام پوچھیں؟ (ان کی مدد کریں نام بتانے میں) اس کے بعد یہ پوچھیں کہ روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟ (1-1:FC)

بچوں کو رمضان کا فلیش کارڈ دکھائیں۔

- بچو! آپ میں سے روزہ کون کون رکھتا ہے؟ (بچوں کو بتانے کا موقع دیں) اچھا یہ بتائیں ہم روزہ کیوں رکھتے ہیں؟ (بچوں کے جواب کو غور سے سنیں) اس لیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا ہے تاکہ ہم جنت میں جا سکیں اور آگ سے بچ جائیں
۔

- بچو! آپ کو معلوم ہے کہ ہمارا ایک دشمن بھی ہے جو ہمیں جنت میں جاتا دیکھ نہیں سکتا اور چاہتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والے کام کریں۔ وہ کون ہے؟ جی ہاں! شیطان۔ (1-2:FC)

- اچھا کون شیطان کا مقابلہ کر سکتا ہے؟ اور کون کون کرنا چاہتا ہے؟ شاباش، یہ تو سب بچے شیطان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

یہاں پر بچوں کی بات سنتے ہوئے اس پر فوکس کریں کہ شیطان کا مقابلہ کرنے میں کتنی محنت درکار ہوتی ہے۔ مثلاً ہمیں ہر نیکی میں رکاوٹ ڈالتا ہے، ہمیں طرح طرح کے وسوسے دیتا ہے وغیرہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

🗎 آج میں آپ کو ایک بہت اہم بات بتاتی ہوں۔سب بچے غور سے یہ بات سنیں اور سیدھے ہو کر بیٹھ جائیں۔اچھا جی! وہ اہم بات یہ ہے کہ تقویٰ حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں رمضان کا مہینہ دیا ہے۔جس کی وجہ سے ہم رمضان کے بعد اللہ تعالیٰ کو راضی رکھنے کی بھرپور کوشش کرسکیں اور اس وقت شیطان کا مقابلہ بھی اسی تقویٰ کی مدد سے ہوگا۔

> بعض بچے یہ جواب بھی دے سکتے ہیں کہ 'ہم شیطان کا مقابلہ کرلیں گے'۔ایسی صورت میں کسی ناراضگی کا اظہار کیے بغیر سبق کو آگے بڑھائیں۔
>
> جب بھی استاد یہ محسوس کرے کہ بچے اس طرح کے جواب دے کر کلاس کی توجہ ہٹا دیتے ہیں تو ان کو کچھ کہنے کی بجائے اپنے سوال کے انداز کو تبدیل کریں۔

🗎 آپ سوچ رہے ہوں گے وہ کیسے؟ تو وہ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ البقرہ کی آیت نمبر 183 میں فرمایا ہے:

يَآ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَا مُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ.

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے فرض کر دیے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تا کہ تم میں تقوی پیدا ہو سکے۔''

> بچوں کو قرآن مجید کھول کر یہ آیت دکھائیں اور بڑے بچوں سے اس کی تلاوت کرائیں۔یہ بھی یاد رکھیں کہ استاد کے قرآن مجید کو اٹھانے اور پڑھنے کے انداز سے بھی تربیت ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو پڑھنے کے کیا آداب ہیں۔

🗎 **تقویٰ:** (FC: 1-3)

یہ کیا چیز ہے؟ یہ وہ طاقت ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے اور جس کے حاصل ہونے سے ہم پورا سال شیطان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ایک تو تقوی جیسا انعام ملتا ہے اور ایک اور اہم کام جو صرف رمضان کے مہینے میں ہوتا ہے شیطان قید کر دیے جاتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو آسمان کے تمام دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے''۔(صحیح البخاری:1899)

ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں''۔

(صحیح البخاری:1898)

سیدّنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رمضان کی پہلی رات ہی شیاطین اور سرکش جن باندھ دیے جاتے ہیں جہنم کے سارے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں ان میں سے کوئی ایک دروازہ بھی کھلا نہیں رہنے دیا جاتا اور جنت کے سارے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ان میں سے کوئی ایک دروازہ بھی بند نہیں رہنے دیا جاتا اور ایک منادی کرنے والا (فرشتہ) اعلان کرتا ہے''اے بھلائی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

چاہنے والے! آگے بڑھ (اور دیر نہ کر) اے شر کے چاہنے والے! رک جا"۔ اور رمضان کی ہر رات اللہ تعالیٰ لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ:1642)

> احادیث سناتے وقت یاد رکھیں کہ یہ کورس کا پہلا دن ہے۔ بچوں میں وہ ٹھہراؤ نہیں ہوگا۔ ان احادیث کو ایک کہانی کے انداز میں سنا کر بچوں کو تصور کرائیں۔

- بچو! آنکھیں بند کریں اور سوچیں کہ آپ رمضان کے علاوہ بھی کتنے اچھے کام کرنا چاہتے ہیں لیکن شیطان آپ کو نہیں کرنے دیتا۔ اب سوچیں کہ رمضان کا آغاز ہوا تو شیطان بند ہو گیا۔ پھر ذرا جہنم کا سوچیں۔ اُف اتنی بری جگہ۔ ہم نہیں جانا چاہتے وہاں، اس کو بھی بند کر دیا گیا۔ اب جنت کا خیال لائیں۔ واہ! کتنے مزے کی جگہ اور اس کو اللہ تعالیٰ نے کھول دیا۔ چلیں اب آنکھیں کھول لیں۔ کیسا لگا؟
- تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ رمضان کا مہینہ سب سے اہم مہینہ ہے۔ ایک بہت مزے کی بات تو یہ بھی ہے کہ اس مہینے میں ہر نیکی کا اجر اور ثواب کئی گناہ بڑھ جاتا ہے۔
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "انسان کے ہر اچھے عمل کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے۔" (صحیح مسلم: 1151)
- بچو! اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر اچھا عمل یا کام جو ہم عام دنوں میں کرتے ہیں، رمضان کے مہینے میں اس کو کرنے سے دس گنا اور بعض دفعہ سات سو گنا زیادہ ثواب ملتا ہے۔۔۔ سبحان اللہ! یہ تو اجر کی سیل لگ گئی ہے۔

> بڑے بچے سیل کی بات کو سمجھ پائیں گے، لیکن چھوٹوں کے لیے مشکل ہو سکتا ہے۔ بچوں سے ایکٹیویٹی کروائیں۔ مثالوں سے سمجھائیں۔ بچوں کو ایک کاغذ دے کر پانچ منٹ میں بہت سے نیکی کے کام لکھنے کو کہا جا سکتا ہے۔ چھوٹے بچوں سے استاد زبانی پوچھ کر خود بورڈ پر لکھے۔ پھر بتائیں کہ جتنا ثواب عام دنوں میں ملے گا اس کو رمضان میں بڑھا دیا جاتا ہے۔ نفل = فرض، فرض = ۷۰ زیادہ۔ اصل مقصد بچوں کو رمضان کی اہمیت بتانا ہے۔

- مثلاً حقوق اللہ اور حقوق العباد میں سے مثالیں دیں:

1) نماز پڑھنا، قرآن مجید پڑھنا، والدین کی خدمت، دوسروں کی مدد وغیرہ

2) قرآن مجید کے ہر حرف پر دس نیکیاں تو رمضان میں اس کو مزید بڑھا لیں۔

- تو بچو! کس کس نے اس سیل سے فائدہ اٹھانا ہے۔۔۔؟؟؟ ہاتھ کھڑے کریں۔ ماشاءاللہ یہ تو سارے بچے لگتا ہے ساری نیکیاں حاصل کر لیں گے۔ تو ایسا کرتے ہیں کہ اس مہینہ کے شروع ہونے سے پہلے ذرا ہم اس کی تیاری کر لیں۔
- مجھے بتائیں کتنے بچے ریس میں حصہ لیتے ہیں؟ اوہ یہ تو سب لیتے ہیں۔ کون کون جیتتا ہے؟ (بچوں سے پوچھیں)
- ریس میں جیتنے کے لیے ہم پہلے کیا کرتے ہیں؟ پریکٹس، ورزش اور اپنے کپڑے اور جوتے وغیرہ لیتے ہیں۔ اپنی غذا اور کھانے کا خیال بھی رکھتے ہیں، مثلاً کیا کھاتے ہیں؟ جی! پھل، دودھ اور جوس لیتے ہیں۔ بہت زیادہ بوجھل کھانا یا Junk نہیں کھاتے تاکہ ہم صحت

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مندر ہیں۔

🗎 تو رمضان میں بھی جیتنے کے لیے آئیں ذرا اس کی تیاری کر لیں۔ ذرا دیکھیں سب بچے تیار ہیں؟ active ہیں؟

بچوں کو جوش دلائیں اور رمضان کے لیے جذبہ بیدار کریں۔

🗎 **دعا:** تو بچو! سب سے پہلے تو ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں بہترین رمضان نصیب ہو۔ آمین

بچوں کو دعا مانگنے کا وقت دیں۔ اگر رمضان شروع بھی ہو گیا ہو تو ان کو اگلے روزوں کے لیے دعا کرنے کو کہیں۔

🗎 **صحت:** (1-4:FC)

ہماری صحت اچھی رہے اس کے لیے ہمیں اپنی غذا کا خیال رکھنا ہوگا تا کہ ہم بیمار نہ ہو جائیں، کیونکہ بیمار انسان تو کوئی بھی کام اچھے طریقے سے نہیں کر سکتا۔ نہ روزہ رکھ سکے گا، نہ نماز پڑھ سکے گا، نہ قرآن مجید، نہ تراویح اور نہ ہی مزید اچھے اچھے کام۔ تو پھر وہ نیکیاں اکٹھی کرنے میں پیچھے رہ جائے گا۔

🗎 **خریداری:**

رمضان کے بعد عید بھی تو آتی ہے ناں؟ ہاں دیکھیں عید کے نام پر بچے کیسے خوش ہو گئے۔ (عیدی بھی ملے گی) لیکن عید کے لیے ساری خریداری ہمیں ابھی کر لینی ہے تا کہ رمضان میں ہمارا وقت ضائع نہ ہو۔ گرمی، تھکن، بھوک پیاس، غصہ یہ ساری چیزیں خریداری کر کے ہوتی ہیں۔ تو پھر ہم تو نیکیوں میں پیچھے رہ جائیں گے۔

سبق میں بتائے گئے اہم نکات کو ساتھ ساتھ دہرائیں۔ مثلاً بار بار یاد دہانی کرائیں کہ شیطان بند ہے، نیکی کا ماحول ہے لیکن اگر ہم خیال نہ کریں تو اس ماہ کو ضائع کر دیں گے۔

رمضان اور عید کے لیے گھر کا سودا وغیرہ اور رشتہ داروں کے لیے سب تحائف وغیرہ ہم رمضان سے پہلے ہی لے لیں۔ (1-5: FC)

🗎 **رشتہ داروں اور دوستوں سے ملاقات:**

سب رشتہ داروں اور دوستوں وغیرہ سے بھی رمضان سے پہلے ایک دفعہ مل لیں تا کہ کوئی ناراض بھی نہ رہے، جس کو ملنے نہیں جا سکتے ان کو فون کر لیں۔ سب کو رمضان کے آنے کے بارے میں پہلے سے بتا دیں۔ اپنے امی ابو اور گھر والوں کو بھی یاد دلائیں کہ اپنے تمام کام پہلے سے پورے کر لینے ہیں تا کہ رمضان میں نیکیاں کمانے پر توجہ ہو۔

اگر بچے آرام سے بیٹھ کر سن رہے ہوں تو ان کی تعریف کریں اور ساتھ ہی یاد دہانی کرائیں کہ سب صحابہؓ کی طرح بیٹھیں۔

🗎 **نمازوں کا اہتمام:** (1-6: FC)

کتنے بچے باقاعدگی سے نمازیں پڑھتے ہیں؟ تو پھر ابھی سے نمازیں پڑھنا شروع کر دیں، تا کہ رمضان میں ہماری کوئی نماز رہ نہ جائے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

🗎 مسواک:

مسواک کی فضیلت والی حدیث

> بچوں کو سبق میں شامل کریں۔ اگر بچے اِدھر اُدھر ہلیں تو ان کو سیدھا اور چست ہو کر بیٹھنے کو کہیں۔

🗎 صبر:

صبر کی عادت اپنائیں، یعنی برداشت کرنا: گرمی، سردی، غصہ، تکلیف وغیرہ میں شور نہیں مچائیں۔ بلکہ برداشت کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

> بچوں کو ایک بیگ یا ٹوکری میں تمام وہ اشیاء رکھ کر دکھائیں جو رمضان میں درکار ہیں۔ مثلاً قرآن مجید، مسواک، دعاؤں کے کارڈ وغیرہ۔

🗎 عمل کی بات:

مجھے رمضان کی تیاری کرنی ہے، تاکہ میں اس رمضان میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کما سکوں۔ بچو! صحابہؓ یہ تیاری رمضان سے پہلے شعبان کے ماہ میں شروع کر دیتے تھے۔ اب ہم نے بھی یہی کرنا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر 2　　　　آغاز رمضان

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر:

- بچوں میں خوشی کا یہ احساس اجاگر کرنا کہ رمضان کا مہینہ ان کو نصیب ہوا۔
- چاند نکلنے سے لے کر سحری تک کے کرنے کے کام بچوں کو بتانا۔
- یہ احساس پیدا کرنا کہ وقت ضائع نہیں کریں۔
- تہجد کے وقت بیداری اور دعا کا اہتمام۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

- سحری
- تہجد

سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، نئے چاند کی تصویر، نیا چاند دیکھنے کی دعا، کھجور، پانی، گلاس، پلیٹ، نبیذ، دہی، لسی۔ تہجد کے وقت کی دعا کا کارڈ

رہنمائی برائے اساتذہ :

- اس سبق کی تیاری میں ''شہر رمضان'' کی آڈیو از ڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔
- استاد نیا چاند دیکھنے کی دعا کی پریکٹس کر کے آئے۔

امہات کی کلاس میں:

''تہجد کے وقت کی دعا، صبح وشام کے اذکار'' کارڈ دیا جا سکتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

- سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

> پچھلے سبق کی دہرائی چند سوالات کے ذریعے کرائیں۔اس سبق میں بچوں کو کرنے کے کام بتانے ہیں،اس لیے فوکس علمی کام کی بجائے عملی کام پر زیادہ ہوگا،اس لیے طریقہ کار اسی کے مطابق اختیار کریں۔

- بچو!

• رمضان کی تیاری ہم کب شروع کرتے ہیں؟

• رمضان میں اللہ تعالیٰ کیا خاص کام کرتے ہیں؟

• رمضان سے ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟

• وہ کون کون سے کام ہیں جو ہمیں رمضان سے پہلے کر لینے ہیں؟

- رمضان کی اہمیت کیا ہے؟ کون کون سا بچہ رمضان کی تیاری کر چکا ہے۔۔۔؟ شاباش!! چلیں جی! مبارک ہو آپ کو سب کو رمضان کا چاند نظر آ گیا۔(FC:1-2)

> بچو کو نیا چاند دیکھنے کی دعا پڑھا دیں۔3,4 دفعہ دہرائیں تاکہ الفاظ بچوں کی زبان پر جاری ہو جائیں۔

- **نیا چاد دیکھنے کی دعا:(FC)**

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہُ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ .

’’اے اللہ! ہم پر یہ چاند امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما، (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔‘‘

سیدّنا طلحہ بن عبیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب چاند دیکھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔(سنن الترمذی:3451۔ ضعفه علیزئی رحمه الله)

بچو! آپ کو پتہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ کو رمضان کی خوش خبری ان الفاظ کے ساتھ دیا کرتے تھے۔

’’تمہارے پاس رمضان جیسا بابرکت مہینہ آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے تمہیں ڈھانپ لیتے ہیں، گناہ معاف کر دیتے ہیں، دعا قبول کر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ تمہارے ذوق وشوق کو دیکھتے ہیں، تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کرتے ہیں۔ پس تم بھی اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کو بھلائی دکھاؤ، بے شک وہ نہات ہی بد بخت ہے جو اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہا‘‘(مجمع الزوئد) (ان الفاظ میں تو یہ روایت کہیں بھی نہیں ملی۔ البتہ سنن النسائی:2106 میں اس سے ملتی جلتی روایت موجود ہے۔لیکن وہ منقطع ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔اس کے علاوہ اس طرح کی دیگر تمام روایات ضعیف ہیں۔)

- کیا سمجھ میں آیا؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بچوں کے جوابات غور سنیں، ان کو جمع کریں اور اس کو تھوڑا واضح کریں۔

عمل کی بات:

اس کا مطلب ہے ہمیں تو پھر وقت بالکل بھی ضائع نہیں کرنا، بلکہ اس موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانا ہے اور ڈھیر ساری نیکیاں جمع کرنی ہیں، ساری اچھی اچھی باتیں سیکھ کر دوستوں اور رشتہ داروں کو بتانا ہے تاکہ وہ بھی آپ کی طرح بہت سی نیکیاں کریں اور اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہو کر سب کو جنت میں بھیج دیں۔ آمین!

نیا چاند دیکھ کر خود بھی دعا پڑھیں اور گھر والوں کو بھی پڑھائیں۔ ساتھ ہی یہ دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان نصیب کرے۔ آمین!

چلیں میں آپ کو ایک اور حدیث سناتی ہوں:

سیدّنا کعب بن عجرہؓ فرماتے ہیں رسول اللہﷺ نے فرمایا: ''جناب جبریلؑ میرے پاس آئے اور کہا ''اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنے گناہوں کی بخشش اور معافی حاصل نہ کر سکا''۔ اس کے جواب میں، میں نے آمین کہی۔ (صحیح ابن حبان: 410)

جس بات یا دعا کے اختتام میں رسول اللہﷺ آمین کہہ دیں، وہ کوئی عام بات نہیں ہوتی۔ تو ہمیں بھی اس رمضان میں اپنا یہ ٹارگٹ رکھنا ہے کہ ہمیں بھی اپنے سارے گناہوں کو اللہ تعالیٰ سے معاف کروانا ہے۔ ٹھیک ہے نا؟ شاباش!!

کون کون سا بچہ یہ کوشش کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے کام کریں۔۔۔؟؟؟

اچھا جی! اب چاند تو نظر آ گیا، ہم نے دعائیں بھی مانگ لیں اور گھر والوں کو بھی دعائیں بتا دیں۔ اب کیا کرنا ہے؟ چاند کس وقت نظر آتا ہے؟ صبح، دوپہر، شام؟؟

بچوں کو سبق میں یوں شامل کریں کہ ان کو ہر کام کی ترتیب سمجھ میں آ جائے۔

جی شام کو۔ تو شام کو کون سی اذان ہوتی ہے؟ مغرب کی۔ جب اذان ہوتی ہے تو کیا کرنا چاہیے؟ اذان کو خاموشی سے سنیں، اس کا جواب دیں اور آخر میں دعا پڑھیں، کیونکہ اذان کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔

اذان کے جواب کا طریقہ بچوں کو سکھائیں اور اس کی اہمیت کی حدیث بھی سنا دیں۔

پھر مغرب کی نماز لڑکے باجماعت ادا کریں اور لڑکیاں گھر پر پڑھیں پھر اس کے بعد شام کی دعائیں پڑھیں۔

(شام کی دعائیں یا تو بچوں کو صبح و شام کی دعاؤں کا کارڈ دے دیں یا کوئی ایک دعا یاد کروا دیں)

بچو! ہم نے اپنا ٹارگٹ یہ رکھنا ہے کہ وقت ضائع نہیں کرنا، تو نماز اور دعاؤں سے فارغ ہو کر ہمیں اپنے والدین کی مدد کرنا ہے، کس چیز میں؟ جی سحری کا انتظام بھی تو کرنا ہے اور ابھی تھوڑی دیر میں عشاء ہو جائے گی تو اس کی نماز بھی تو مسجد میں جا کر پڑھنی ہے اور تراویح بھی۔ یہ سب کر کے رات جلدی سونا بھی ہے تاکہ سحری کے وقت آنکھ کھل سکے۔ اب شیطان بند ہو چکا ہے۔ ہم نے خود بھی نیکی کے کام کرنا ہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اور اپنے تمام گھر والوں کو بھی بتانا ہے۔

🗎 بچو! سحری کے لیے ہم نبیذ بھی تیار کر سکتے ہیں۔یہ رسول اللہ ﷺ کا پسندیدہ مشروب تھا۔(صحیح مسلم: 2004) اس کے لیے 5 یا 7 کھجور لیں۔ان کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔صبح وہ پانی پی لیں اور کھجور کھا لیں۔تمام دن آپ تازگی محسوس کریں گے۔

بچوں سے عملی طور پر کروایا جا سکتا ہے۔اس کے لیے سحری کی تیاری کا بتاتے وقت ان کو کھجور پانی میں بھگو کر دکھائیں اور سحری کے وقت کی تفصیلات کے وقت ان کو گھر سے تیار کیا ہوا نبیذ لا کر پلائیں۔

🗎 ابھی امی کی مدد کرنا ہے۔اگر سحری کے لیے کچھ تیار کرنا ہے تو کچن میں جا کر دیکھ لیں اور ساتھ ساتھ باتیں کرنے کی بجائے ذکر کرتے رہیں۔مثلاً: **اللہ اکبر، سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ** .

بچوں کو عموماً یہ کلمات یاد ہوتے ہیں، صرف ایک مرتبہ دہرائی کروا دیں۔فلیش کارڈ بھی بنائے جا سکتے ہیں۔

🗎 ان سب کے پڑھنے کا کیا فائدہ ہوگا؟ (بچوں کو جواب دینے دیں)

🗎 اس کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی تلاوت بھی شروع کر دیں، جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیں۔اگر آپ پورے قرآن مجید کا ناظرہ کر چکے ہیں تو پہلا پارہ شروع کر لیں، کیونکہ پورے رمضان میں کم از کم ایک مرتبہ تو پورا قرآن مجید پڑھنا چاہیے۔

سیدنا ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہر سال (رمضان میں) ایک بار قرآن پڑھا جاتا۔(صحیح البخاری: 4998)

اور اگر ابھی آپ ناظرہ کر رہے ہیں تو جو آپ کا سبق ہے وہی دہرا لیں۔

🗎 اب عشاء کا وقت ہو گیا، آپ اذان سن کر اس کا جواب دیں اور دعا پڑھیں اور نماز با جماعت پڑھیں اور تراویح بھی کیونکہ ابو ہریرہؓ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ رمضان کی فضائل بیان فرما رہے تھے کہ جو شخص بھی اس میں ایمان اور نیت اجر و ثواب کے ساتھ (رات میں) نماز کے لیے کھڑا ہو، اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔(صحیح البخاری:2008)

تو ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سارے گناہ معاف فرما دے، اس لیے ہمیں نماز تراویح جسے قیام اللیل کہا جاتا ہے، پڑھنا ہے۔یہ ایک خاص نماز ہے جو رمضان میں پڑھی جاتی ہے۔

چھوٹے بچوں کو یہ تمام روٹین کہانی کی شکل میں سنائیں اور بڑے بچوں کو ہر کام بتا کر پوچھا جا سکتا ہے کہ اب ہم کیا کریں گے؟ رمضان کی تمام عبادات کا بتاتے وقت انداز پر جوش ہو۔

🗎 چلیں! اب سو جائیں تاکہ ہم سحری میں آرام سے اٹھ سکیں اور اپنی امی سے یہ کہہ کر سوئیں کہ وہ آپ کو سحری میں ضرور اٹھائیں۔

استاد بچوں سے سونے کی ایکٹیویٹی کروا سکتی ہے۔

اب سحری میں تو اٹھ گئے، لیکن کون کون سے کام کرنے ہیں؟؟ (بچوں سے تمام کاموں کی دہرائی کرا لیں)

🗎 **سحری:**

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سحری کا وقت تہجد کا ہوتا ہے اور اس وقت دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں، کیونکہ اس وقت اللہ تعالیٰ دنیا کے آسمان پر آتے ہیں۔

چلیں میں آپ کو ایک حدیث سناتی ہوں:

سیّدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اس کو دوں، کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں''۔(صحیح البخاری:1145)

تو سحری میں اٹھ کر وضو کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور استغفار کریں اور اپنے ساتھ ساتھ اپنے والدین، بہن بھائیوں، اساتذہ اور تمام مسلمانوں کے لیے گناہوں کی معافی مانگیں۔(FC:2-2)

اس کے بعد اپنی امی کی مدد کروائیں، سحری بنوانے میں یا پھر لگانے میں۔ اچھا کچھ بچے سحری میں اٹھتے ہی نہیں یا اٹھ جاتے ہیں تو سحری کھاتے نہیں یہ بھی اچھی بات نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلے میں بھی ہماری رہنمائی کی ہے۔

سیّدنا انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے''۔(صحیح البخاری :1923)

اور سحری کب تک کھانی چاہیے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک افطار میں عجلت اور سحری میں تاخیر کرتی رہے گی''۔

(مسند احمد: 21312) لیکن یہ روایت ضعیف ہے۔ ارواء الغلیل :917۔ اس کے بدلہ میں یہ روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً ہم انبیاء کا گروہ ہیں، ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی سحری میں تاخیر کریں اور افطاری جلدی کریں۔(المعجم الکبیر للطبرانی: 10851)

یعنی سحری روزہ بند ہونے کے قریب کھانی چاہیے، یہ نہیں کہ روزہ بند ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ہی کھا پی کر فارغ ہو جائیں۔ اس طرح تو روزہ آپ نے اپنی طرف سے بھی بڑھا دیا یعنی آپ نے سحری تسلی سے کھائی اور پھر روزہ بند ہوا، یعنی سحری کا وقت ختم ہوا۔ آپ Fresh (فریش) تھے، ساتھ ہی اذان ہوئی اور آپ نے اول وقت میں نماز پڑھ لی اور سستی نہ کی۔

> بچوں کی عمر کے مطابق رہنمائی کی جائے کہ کب روزہ رکھا جائے گا اور اگر روزہ نہیں تو کیا کیا جائے گا۔ بڑے بچوں کو احساسِ ذمہ داری دیں کہ خود الارم لگا کر سحری کے لیے اٹھیں۔

بچو! یہاں ایک اور اہم نیکی کا موقع یہ بھی ہے کہ آپ چاہے خود روزہ رکھ سکتے ہوں یا نہیں دوسروں کو روزہ رکھوا دیں۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ ہم تو چھوٹے ہیں ہم پکا بھی نہیں سکتے تو روزہ کیسے رکھوائیں؟؟؟

تو اگر آپ خود پکا نہیں سکتے تو صرف سحری ہی لگوانے میں اپنی امی کی مدد کر دیں، جیسے پانی، پلیٹیں، چمچ، سالن، دہی، روٹی، کھجوریں وغیرہ رکھنے میں، تو آپ کو بھی پورا ثواب ملے گا۔

اور ابھی تو روزے بھی گرمی میں ہیں تو ایسا کھانا کھائیں جس سے آپ کو دن بھر بھوک اور گرمی بھی کم لگے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مثلاً دہی، لسی وغیرہ کا استعمال سحری میں کریں۔اس سے دن میں پیاس اور گرمی کم لگتی ہے لیکن سالن کھائیں گے تو پیاس لگے گی۔کھجور اچھی چیز ہے بہت طاقت دیتی ہے۔

بچوں کو یہ چیزیں چکھائی بھی جاسکتی ہیں۔

سحری کے بعد فجر کی نماز کا اہتمام کریں، نماز جماعت سے پڑھیں۔اس کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کریں۔ ہر نماز سے پہلے وضو کے وقت مسواک استعمال کریں۔

چلیں جی آپ نے روزہ رکھ لیا اب ہم اگلی کلاس میں روزہ کو ڈسکس کریں گے۔

عمل کی بات: مجھے سحری کے وقت اٹھنا ہے، دعا مانگنی ہے اور سحری بھی کھانی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر 3 روزہ میں کیا منع ؟

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:

- ❑ روزے کا مطلب اور اس کی روح کیا ہے؟
- ❑ روزے کی اہمیت۔
- ❑ روزے میں ممنوع امور۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

- ❑ روزہ
- ❑ ممنوع کام
- ❑ تقویٰ

◄◄ سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، ڈھال یا اس کی تصویر، Silver / Golden کارڈ، فلیش کارڈز، تقوی میٹر۔

◄◄ رہنمائی برائے اساتذہ :

- ❑ اس سبق کی تیاری میں ''شھر رمضان'' کی آڈیوز ڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔
- ❑ استاد کلاس کی تیاری کے دوران پچھلے سبق کے چند سوال تیار کر کے آئے۔ کوشش کرے کہ پورا سبق یا کتاب ساتھ رکھنے کی بجائے، ایک کارڈ پر سوالات لکھ لائے اور بچوں سے پوچھ لے۔ کبھی سوالات لکھ کر ایک ٹوکری میں لائے جا سکتے ہیں جن میں سے بچے خود اٹھا کر پڑھیں۔
- ❑ اس سبق میں احادیث زیادہ ہیں، اس لیے سبق کو بہترین بنانے کے لیے ایکٹیویٹی کی شکل میں کروائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔ آپ سب کیسے ہیں؟ الحمدللہ میں بھی ٹھیک ہوں۔

پچھلے سبق کی دہرائی: کس کس بچے نے روزہ رکھنے کے بارے میں سوچا؟ روزہ کیسے رکھ لیا۔۔۔؟؟ آپ یہ سوچ رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ بچوں کو ہر سبق کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 183 لکھی ہوئی دکھائیں اور ہر مرتبہ دہرائیں کہ بچوں کو یاد ہو جائے۔ جب بچوں کو یاد ہونا شروع ہو تو آیت کے اختتام پر استاد بولے "لـعـلـکـم..." اور بچوں کو "تتقون" بول کر مکمل کرنے دیں۔ اس سے بچوں کے ذہن میں تقوی کا تصور بھی واضح ہو جائے گا۔

جی! سب بچے ٹھیک سے بیٹھیں اور میری بات غور سے سنیں۔ آپ کو سمجھ آ گئی کہ کل کلاس میں ہم نے روزہ رکھا تھا۔۔ وہ کیسے؟

(بچوں کو تھوڑی سی ڈسکشن کروا دیں)

تو بچو! ہم نے رمضان میں اپنا تقوی بڑھانا ہے۔ اگر تقوی بڑھ گیا تو رمضان کے بعد ہر برے کام اور شیطان سے مقابلہ آسان ہو جائے گا۔

بچوں کو تقوی سمجھانے کے لیے ایک تقوی میٹر بنائیں۔ اس میں high اور low لکھ لیں۔

ہم نے ہر وقت یہ نظر رکھنی ہے کہ ہمارا تقوی کہاں تک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں رمضان دیا تا کہ یہ تقوی بڑھ جائے۔

چلیں ہم دوبارہ سوچتے ہیں کہ رمضان کا ماہ آ گیا ہے۔ چاند دیکھ لیا اور روزہ رکھنے کی تیاری ہو گئی۔ روزہ تو ہم نے رکھ لیا، اب ذرا یہ بھی دیکھ لیتے ہیں کہ جو کام ہم نے کیا ہے اس کا اجر یا فائدہ کتنا ہے؟

ایک استاد تمام بچوں کو درجہ ذیل حدیث پڑھ کر بتائے۔ بچے اپنے اپنے گروپ میں رہتے ہوئے، حدیث کو خاموشی سے سنیں۔ اس کے بعد اپنے گروپ میں استاد کے ساتھ ڈسکس کریں اور گروپ کا استاد ان سے حدیث کے متعلق سوالات پوچھے۔ اس ایکٹیویٹی میں وقت کا خاص خیال رکھا جائے۔ جو گروپ حدیث مکمل کر لے وہ اپنے گروپ میں رہتے ہوئے سنہرا کارڈ دکھائے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رکھے اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے"۔ (صحیح البخاری: 1901) (FC:3-1)

ڈسکس: گناہوں کی معافی کن دو کاموں سے ہو گی؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جنت کا ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں، قیامت کے دن اس دروازہ سے صرف روزہ دار ہی جنت

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں داخل ہوں گے، ان کے سوا اور کوئی اس میں سے نہیں داخل ہوگا۔ پکارا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں؟ وہ کھڑے ہو جائیں گے ان کے سوا اس سے اور کوئی اندر نہیں جا سکے گا، جب یہ لوگ اندر چلے جائیں گے تو یہ دروازہ بند کر دیا جائے گا، پھر اس سے کوئی اندر نہ جا سکے گا''۔

(صحیح البخاری :1896)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت کا ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں، قیامت کے دن پکارا جائے گا روزہ رکھنے والے کہاں ہیں؟ چنانچہ جو شخص روزہ رکھنے والوں میں سے ہوگا وہ اس میں داخل ہو جائے گا اور جو اس میں داخل ہو گیا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی''۔(سنن ابن ماجہ:1640) (FC:3-2)

ڈسکس: ریان کا مطلب ہے: سیراب کرنے والا (پیاس بجھانے والا)۔ کس کس کو پیاس لگتی ہے اور خاص طور پر روزے میں؟ تو صبر اور روزہ رکھنے کی وجہ سے روزہ رکھنے والے لوگ باب الریان سے داخل ہو کر جنت میں جا سکیں گے۔ جو روزہ نہیں رکھتے؟ وہ نہیں جا سکے گا!

سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزہ قیامت کے دن بندے کی سفارش کرے گا، روزہ کہے گا ''اے میرے رب! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور اپنی خواہشات (پوری کرنے) سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما''۔(مسند أحمد: 6626)

ڈسکس: سفارش کیا ہوتی ہے؟

> چھوٹے بچوں کو کہانی کی شکل میں سمجھائیں۔

بچو! سفارش کا مطلب ہے کہ اگر ہمیں کسی کی کوئی اچھی بات معلوم ہو، تو ہم کسی اور کو وہ بات ایسے اچھے انداز میں بتائیں کہ اس کی وجہ سے جس کی ہم نے سفارش کی، اس کا فائدہ ہو جائے۔ تو رمضان میں کون اللہ تعالیٰ سے سفارش کرے گا؟ وہ کیا کہے گا؟

> بچوں کو دو تین احادیث کے بعد جوش دلانے کے لیے ڈسکشن کا وقت بتایا جا سکتا ہے۔ مثلاً آپ کے پاس پانچ منٹ ہیں۔ گروپ کی استاد ان کو golden کارڈ دکھائے تاکہ بچے استاد کی بات بھی سنیں اور ڈسکشن میں شامل بھی ہوں۔ استاد حدیث کو دہرائے گی نہیں تاکہ بچے ساتھ ساتھ غور سے سنیں۔

روزے میں ہم فجر سے لے کر شام یعنی مغرب تک نہ کچھ کھاتے ہیں اور نہ ہی پیتے ہیں اور کیا نہیں کرتے؟ سوچیں! جی ہاں، روزہ میں نہ ہم کھاتے ہیں اور نہ ہی کچھ پی سکتے ہیں لیکن روزہ رکھ کر کچھ اور کام بھی ہیں، جو ہم نہیں کر سکتے۔ آئیں دیکھتے ہیں وہ کون سے کام ہیں؟

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''روزہ گناہوں کی کے لیے ایک ڈھال ہے، لہٰذا جب کوئی روزہ رکھے تو فحش بات نہ کرے اور نہ شور مچائے، اگر کوئی دوسرا شخص اس کو گالی دے یا لڑنا چاہے تو روزہ دار کہے کہ میں روزے سے ہوں''۔(صحیح البخاری:1904) (FC:3-3)

> ڈھال کو واضح کر کے بچوں کو سمجھائیں۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ڈسکس: بچوں سے چند مثالیں لیں کہ روزہ ان گناہوں کے لیے کیسے ڈھال بنتا ہے۔

📄 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اگر کوئی شخص جھوٹ بولنا اور دغا بازی کرنا (روزے رکھ کر بھی) نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے''۔(صحیح البخاری:1903)

ڈسکس: بچوں سے چند مثالیں لیں۔ہم کن باتوں پر جھوٹ بولتے ہیں؟ رمضان میں اس سے کیسے بچیں؟

ان تمام مثالوں کے ساتھ یہ بات واضح کریں کہ ان سے ہمارا تقویٰ low ہو جائے گا۔

📄 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا، اس نے شرک کیا۔'' (مسند احمد: 17140)

ڈسکس: روزہ ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اور آخرت کے اجر کے لیے رکھنا چاہیے، یہ نہ ہو کہ ہم سوچیں کہ لوگ ہماری تعریف کریں گے کہ اتنے چھوٹے بچے نے روزہ رکھ لیا یا صرف آپس میں مقابلہ کرنے کے لیے رکھیں کہ میں نے اتنے زیادہ روزے رکھے اور باقی لوگوں نے اس سے کم۔ یہ غلط ہے۔

📄 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حرام کمائی سے جو بدن پلا ہو، وہ جہنم کے لائق ہے۔'' (سنن الترمذی: 614)

ڈسکس: چوری عام دنوں میں بھی نہیں کرنی لیکن خاص طور پر روزے میں بالکل نہیں کرنی مثلاً کسی کی چیز اٹھالی اور چھپ کر استعمال کیا۔ کسی نے اپنے لیے کوئی چیز سنبھال کر رکھی تو اس کو لے لیا۔(بچوں سے چند اور مثالیں لیں)

چھوٹے بچوں کے لیے کم احادیث رکھیں۔اس کے بعد بچوں سے گروپ میں سبق کریں۔

📄 تو بچو! روزہ میں ہمیں اپنے آپ کو ان تمام برائیوں سے روکنا ہے، ہمیں تقویٰ کی طاقت کے ساتھ مضبوط بننا ہے۔ جیسے جیسے تقویٰ بڑھے گا، ویسے ہی ہم ان برے کاموں سے خود کو روک سکتے ہیں۔(تقویٰ میٹر پر دکھائیں)۔

📄 روزہ ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے رکھنا ہے، اپنے والدین، ٹیچرز یا کسی اور کے لیے نہیں۔ تو روزہ رکھ کر خوشی سے ساری تکلیفوں کو برداشت کرنا ہے، مثلاً گرمی، بھوک، پیاس یا بیماری وغیرہ۔ کسی سے شکایت یا لڑائی نہیں کرنی اور کمزوری اور سستی کا اظہار نہیں کرنا۔ یہ نہ ہو کہ کوئی کہے ''ہائے! مجھے روزہ لگ رہا ہے، اف کتنی زیادہ گرمی ہے، روزہ نہ ہی رکھتے تو اچھا تھا، بہت پیاس لگ رہی ہے۔''

تھوڑے سے تاثرات کے ذریعے بچوں کو سمجھائیں۔ شکایت کے لیے بچوں کو یہ بتائیں کہ کوئی زیادہ مسئلہ محسوس ہو تو امی کو بتائیں، لیکن روزہ لگنے پر شور نہیں مچانا۔

📄 روزہ رکھ کر صبر سے وقت گزاریں اور ذکر کریں۔ جب تھک جائیں تو آرام بھی کر لیں۔

📄 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیلولہ کیا کرو کیونکہ شیاطین قیلولہ نہیں کرتے۔''(سلسلة صحيحه للألباني: 1647)

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ سارا دن سوتے رہیں اور شام کو تب اٹھیں جب روزہ کھولنے کا وقت ہو، کیونکہ روزے کا اصل مقصد تو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تقویٰ حاصل کرنا ہے نہ کہ سوئے رہنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کتنے ہی روزہ دار ایسے ہیں، جنہیں اپنے روزے سے سوائے بھوک پیاس کے کچھ حاصل نہیں ہوتا''۔

(سنن ابن ماجہ:1690)

روزے میں کرنے والے کام

📄 نیکیوں میں دوڑ لگانا۔کون کون سے نیکیوں کے کام ہیں؟(بچوں کے لیول کے مطابق)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کا ہر نیک عمل خود اسی کے لیے ہے مگر روزہ کہ وہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا''۔(صحیح البخاری:1904)(FC:3-4)

اس کا مطلب یہ ہوا کہ رمضان میں ہر اچھے کام کا ثواب بڑھ جاتا ہے اور روزہ کا تو ثواب ہم گن بھی نہیں سکتے لیکن آپ یہ بھی یاد رکھیے کہ عمل محنت اور کوشش خود کرنی پڑے گی اور اللہ تعالیٰ اس پر اجر و ثواب بڑھا کر دے گا۔

📄 آپ جو بھی اچھا کام کریں گے اور جتنی بھی محنت کریں گے، اتنا ہی زیادہ آپ کو اللہ تعالیٰ اجر دیں گے۔مثلاً قرآن مجید پڑھنا، نماز باجماعت ادا کرنا، روزہ رکھنا، صدقہ وخیرات، ذکر، دوسروں کی مدد، والدین کی خدمت اور توبہ کرنا وغیرہ۔

📄 بچو! آج ہم نے ان باتوں کو یاد رکھنا ہے جن سے روزہ خراب ہو جاتا ہے، ان سے بچنے کی خود بھی کوشش کرنی ہے اور باقی لوگوں کو بھی بتانا ہے۔

ایکٹیویٹی: روزے میں جن کاموں سے بچنا ضروری ہے، ان کی چیک لسٹ بچوں سے بنوائیں۔

عمل کی بات: مجھے روزے رکھ کر ان کاموں سے بچنا ہے۔(جو چیک لسٹ میں دیے گئے ہیں)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر 4 — روزہ میں کس کی اجازت؟

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:

- روزے کا اصل مقصد/روح کیا ہے؟
- روزے کی حالت میں/رمضان میں کن کاموں پر توجہ کی ضرورت ہے۔
- نیکی میں آگے بڑھنا کیوں ضروری ہے؟

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

- قرآن مجید
- تقوی
- شکر

سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

درکار اشیاء: قرآن مجید، فلیش کارڈ، دعاؤں اور اذکار کے کارڈز۔

رہنمائی برائے اساتذہ :

- اس سبق کی تیاری میں ''شہر رمضان'' کی آڈیوز ڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

- سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

> پچھلے سبق کے اہم نکات کی دہرائی کریں۔ بچوں کو دوبارہ البقرہ کی آیت 183 دکھا کر پڑھیں اور یاد دلائیں کہ روزے کا مقصد تقوی کا حصول ہے۔تقوی میٹر دکھائیں۔ بچوں کو یاد دہانی کرائیں کہ ابھی تو شیطان بند ہے لیکن رمضان کے بعد جب وہ کھل جائے گا تو یہ تقوی ہمیں مدد دے گا کہ ہم نیکی کے کام کریں۔

- بچو! وہ کون کون سے کام ہیں جن کے کرنے سے روزہ کو نقصان پہنچتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)

- بچو! دیکھیں ہم پورا رمضان ایک چیز کی پریکٹس کرتے رہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ہم ان عادتوں کو کنٹرول کرتے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔ مثلاً جھگڑا، غصہ، غیبت، چوری، فحش کلامی۔ اسی طرح کی کچھ اور چیزیں جو عام دنوں میں ہمیں منع نہیں ہوتیں، مگر رمضان میں منع ہو جاتی ہیں۔ مثلاً صبح (فجر) سے لے کر شام تک کچھ کھا پی نہیں سکتے۔

- بچو! آپ سوچیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی پریکٹس کیوں کرواتے ہیں؟ (بچوں کو سبق میں شامل کریں)۔ دراصل روزے سے دو چیزیں حاصل ہوتی ہیں: شکر اور تقوی۔ (Written FC)

وہ کیسے؟

- آپ نے روزہ رکھا،، دن میں آپ کو بھوک بھی لگی اور پیاس بھی تو کیا آپ اس حالت میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں گے؟ روزہ رکھ کے شکر کیسے پیدا ہوتا ہے؟ دیکھیں کھانا پینا ہر انسان کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

> یہ بتاتے وقت استاد بچوں کو ایک پلیٹ میں پھل رکھ کر دکھائیں اور بات کے دوران ان کی آنکھوں میں دیکھیں تاکہ وہ اس بات کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ پلیٹ میں رکھے پھل کے بارے میں پوچھیں کہ کیا کوئی ان کو دیکھ کر بھی کہہ سکتا ہے کہ 'ہمارے گھر میں تو کھانے کو کچھ نہیں ہوتا'۔ اکثر گھروں کا مسئلہ ہے کہ بچے اتنی نعمتیں ہونے کے باوجود ناشکری کرتے ہیں۔

- عام دنوں میں تو ہمیں اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سے ہمیں ہر طرح کی کھانے پینے کی نعمت سے نوازا ہے لیکن روزے میں جب پیاس سے حلق / گلا سوکھ جاتا ہے اور بھوک سے برا حال ہو رہا ہوتا ہے تو اس وقت انسان کو یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ کتنا کمزور ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کا کتنا محتاج (ضرورت مند) ہے۔ جتنا انسان اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور اس سے تعلق مضبوط کرتا ہے، اس

ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سے تقویٰ بڑھتا ہے جو کہ ایک طاقت ہے۔

- شام کو جب انسان روزہ کھولتا ہے اور طرح طرح نعمتیں کھانے کو ملتی ہیں تو اس کے دل میں اللہ کا بہت شکر آجاتا ہے۔

بچوں کو ایک ایکٹیویٹی کروائیں کہ عام دنوں میں ہر وقت پانی میسر ہے تو اس کی کوئی قدر نہیں۔ لیکن روزہ کی حالت میں پانی کی کتنی یاد آتی ہے۔ پھر روزہ کھولنے پر جب پانی پیتے ہیں تو کیسا محسوس ہوتا ہے؟ اس وقت انسان الحمدللہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

- بچو! عام طور پر ہمیں نعمتوں کا احساس نہیں ہوتا اور ہم ناشکری کرتے ہیں کہ میرے پاس کھانے کے لیے یہ نہیں یا کپڑے، کھلونے، بیگ، کتابیں وغیرہ نہیں۔ لیکن روزہ رکھ کر احساس ہوتا ہے کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن کے پاس کھانے، پینے کی اور باقی چیزیں کافی نہیں۔ تب انسان شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کتنی زیادہ نعمتیں دی ہیں۔

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(دنیا کے معاملات میں) تم اس کی طرف دیکھو جو تم سے کم تر ہے، اس کی طرف نہ دیکھو جو (مال و دولت میں) تم سے زیادہ ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو حقیر نہیں سمجھو گے، یعنی اس کا شکر ادا کرو گے''۔ (صحیح مسلم :2963)

بچوں کو چند تصاویر دکھائیں جہاں لوگ قحط زدہ علاقوں میں رہتے ہیں۔

نماز:

رمضان میں ہمیں اللہ تعالیٰ کی زیادہ عبادت کرنی چاہیے اور فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کرنا چاہیے۔ میں آپ کو ایک حدیث سناتی ہوں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''انسان کے ہر اچھے عمل کا ثواب دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھایا جاتا ہے۔''

(صحیح مسلم: 1151)

اتنا زیادہ ثواب تو پھر کون کون سا بچہ اس اجر کو حاصل کرے گا؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ یہ تو لگتا ہے سب بچے ہی ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں ہیں۔

قرآن مجید:

اس مہینے میں قرآن مجید کی تلاوت ضرور کرنی چاہیے۔ جن بچوں نے ناظرہ پڑھ لیا ہے وہ روزانہ ایک پارہ پڑھ لیں اور جن بچوں نے ابھی ناظرہ مکمل نہیں کیا ہے، وہ روزانہ اپنا سبق ضرور پڑھیں اور کوشش کریں کہ پورے رمضان میں ایک مرتبہ پورے قرآن مجید کی تلاوت بھی سن لیں۔ ٹی وی، لیپ ٹاپ یا موبائل جو بھی چیز موجود ہو اس پر سن لیں کیونکہ قرآن مجید اور روزہ دونوں اللہ تعالیٰ کے سامنے سفارش کریں گے۔

سیّدنا عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کے لیے سفارش کریں گے، روزہ کہے گا ''اے میرے رب! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور اپنی خواہشات (پوری کرنے) سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے بارے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں میری سفارش قبول فرما۔'' قرآن کہے گا ''اے میرے رب! میں نے اس بندے کو رات (قیام کے لیے) سونے سے روکے رکھا، لہٰذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما''۔ چنانچہ دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔'' (مسند أحمد: 6626)

(FC:4-1)

نمازِ تراویح:

یہ نفل نماز ہے، عشاء کی نماز کے بعد اس کو پڑھا جاتا ہے، اس کا بھی بے حد ثواب ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں میں قیام کیا، اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیے گئے''۔ (صحیح البخاری: 37)

ذکر:

نبی کریم ﷺ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کی تاکید کرتے تھے۔ سیّدنا عبداللہ بن بسرؓ سے روایت ہے کہ ''ایک شخص نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ اسلام کے احکام تو میرے لیے بہت ہیں، پس آپ مجھے ایسی بات بتائیے جس کو میں مضبوطی سے پکڑ لوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے''۔ (سنن الترمذی: 3375)

بچوں کو بار بار تقویٰ میٹر دکھائیں کہ ان تمام اعمال سے تقویٰ بڑھے گا۔ بچوں کو قرآنی و مسنون دعا کی کتاب اور مزید دعا کے کارڈ دکھائیں۔

علم کی مجالس:

ان جگہوں پر ضرور جانا چاہیے، جہاں سے انسان عمل سیکھے، بہت سی جگہوں پر قرآن مجید پڑھا جاتا ہے، کوشش کریں وہاں جائیں، قرآن مجید سیکھیں اور گھر والوں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

بہت سے گھروں میں رمضان کے دوران دورہ قرآن کی مجالس ہوتی ہیں۔ بچوں کو وہاں بیٹھنے کے آداب بتائیں۔ بڑے بچوں کو تو ایسی مجلس میں جانے کی زیادہ ترغیب دلائیں۔

حفظِ قرآن:

اپنا یہ ٹارگٹ رکھیں کہ اس رمضان میں مجھے قرآن مجید کا کچھ حصہ یاد کرنا ہے، مثلاً آخری سورتیں یا صرف چھوٹی چھوٹی سورتیں مثلاً سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس، سورۃ الکوثر، سورۃ العصر وغیرہ

بچو! یہ بات یاد رکھیے گا کہ اگرچہ عام دنوں میں بھی ہم یہ سب کر سکتے ہیں لیکن رمضان میں نیکیوں کا اجر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے، اس لیے ہمیں زیادہ کوشش کرنی ہے، دعائیں بھی یاد کرنی ہیں اور دوسروں کو بھی سکھانی ہیں۔

صدقہ:

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

غریبوں، بیواؤں اور یتیموں پر صدقہ کریں، اگر ان کے پاس کھانے پینے کا سامان نہیں ہے تو دیں۔
غریبوں اور ضرورت مندوں کے ساتھ ہمدردی کا مہینہ ہے یعنی مال، پیسے، کپڑے، کھانے پینے کی چیزیں یا روزمرہ استعمال کی چیزیں اگر ان کو چاہییں تو دے دیں۔ سب کے ساتھ نرمی سے بات کریں۔ گھریلو ملازمین کو سہولتیں دیں۔ ان پر کام کا بوجھ کم کر دیں۔ یہ بھی صدقہ ہے۔

والدین کی خدمت:

گھر کے کام کاج میں والدین کی مدد کریں، اور خاص طور پر رمضان میں ان کو تنگ نہ کریں، یہ بھی بہت بڑی نیکی ہے کہ وہ روزے کی حالت میں ہیں اور عبادت کر رہے ہیں تو ان کو تنگ نہ کریں۔

عمل کی بات: مجھے یہ تمام کام کرنے ہیں جو آج ہم نے پڑھے ہیں۔ (جو چیک لسٹ میں دیے گئے ہیں)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر 5	رمضان میں قرآن مجید

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے کہ:

- رمضان اور قرآن مجید کا تقویٰ کے ساتھ باہمی تعلق کیا ہے؟
- رمضان میں قرآن مجید (خاص طور پر) کیوں زیادہ پڑھا جاتا ہے؟
- رمضان میں توبہ استغفار کی اہمیت۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

- قرآن مجید
- استغفار

سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

درکار اشیاء: قرآن مجید، رمضان کا فلیش کارڈ، ایک پرفیوم کی بوتل جو شیشے کی ہو۔

رہنمائی برائے اساتذہ :

- اس سبق کی تیاری میں ''شہر رمضان'' کی آڈیو از ڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔
- بچوں اور ماؤں کو سید الاستغفار کا کارڈ دیا جا سکتا ہے۔
- خرم مراد صاحب کے کتابچہ ''رمضان کیسے گزاریں'' سے بھی مدد لے سکتی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

🗎 سلام اور حصولِ علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

> پچھلا سبق دہرا لیں۔ روزہ رکھ کر ہمیں کون کون سے کاموں میں دوڑ لگانی ہے؟ کون سے کام کرنے سے تقویٰ کم اور زیادہ ہوگا۔ کوئی نہ کوئی بچہ ان مثالوں میں قرآن مجید کا ذکر ضرور کرے گا، تو وہاں سے ہی سبق کا آغاز کر دینا ہے۔

🗎 بچو! آج ہم ذرا یہ سوچیں گے کہ آخر وہ کون سے کام ہیں جو رمضان میں سب سے زیادہ کیے جاتے ہیں؟ سب بچے سیدھے ہو کر بیٹھ جائیں غور سے میری بات سنیں، اِدھر اُدھر نہیں دیکھنا۔

> تمام فلیش کارڈ بچوں کو مت دکھائیں بلکہ جب بیان کریں تو دکھاتے جائیں۔ اس طرح بچے یکسو ہو کر توجہ سے سیکھتے ہیں۔ اس سبق کے دوران استاد کے ہاتھ میں قرآن مجید ہونا چاہیے اور اسے ادب کے ساتھ اٹھا کر بچوں کو دکھائیں۔ استاد بچوں کو وہ قرآن مجید دکھا سکتی ہیں جو وہ ذاتی طور پر روزانہ پڑھتی ہیں۔

🗎 سب سے پہلی بات تو یہ کہ قرآن مجید رمضان میں نازل ہونا شروع ہوا، اس لیے بھی یہ مہینہ اہم ہے۔ پہلے اللہ تعالیٰ نے پورے کلام کو لوحِ محفوظ میں اتارا اور پھر موقع کی مناسبت سے رسول اللہ ﷺ پر نازل فرمایا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ: 30190۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے۔)

🗎 بچو! آپ کو یاد ہے ہم نے پچھلی کلاس میں پڑھا تھا کہ قرآن مجید اور روزہ، دونوں اللہ تعالیٰ سے سفارش کریں گے۔ (بچوں سے یہ حدیث یا اس کا مفہوم سن لیں)

> بچوں کو دوبارہ سورۃ البقرہ کی آیت 183 دکھائیں اور یاد دہانی کرائیں کہ تقویٰ کے حصول کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ماہ دیا ہے۔

🗎 بچو! ہم نے رمضان میں اس طرح کے تمام کام کرنے ہیں جن سے ہمارا تقویٰ بڑھ جائے۔ یہ وہ قوت ہے جو ہمیں ہر غلط کام کرنے سے روکے گی۔ ہمیں ہر موقع پر یاد رہے گا کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور مجھے کوئی گناہ کا کام نہیں کرنا۔ لیکن ہم یہ کام کیوں نہیں کر پاتے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کام کو بھی کرتے ہوئے سامنے نظر نہیں آتے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید زیادہ سے زیادہ پڑھنے کو کہا۔ ایسا کرنے سے ہمارا اللہ تعالیٰ پر یقین بڑھتا ہے۔ ہمارا دل نرم ہوگا۔ جیسے ہمارا یقین بڑھتا جائے گا اور ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہر کام کریں گے۔ نیکی بڑھائیں گے کہ اس کا اجر اللہ تعالیٰ نے دینا ہے۔ برائیوں سے اپنے آپ کو بچائیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے تو دیکھ لینا ہے اور ایسے کاموں کے انجام میں جہنم میں جانا پڑتا ہے۔ برائیوں سے بچنے کا نام تقویٰ ہے۔ تقویٰ برائیوں سے بچنے اور نیکی کا شوق دلانے

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں مددگار رہے۔

بچوں کو رمضان میں قرآن مجید پڑھنے کی اہمیت بتائیں تاکہ وہ قرآن مجید سے اپنے اس تعلق کو مزید پختہ کریں۔

''جس شخص نے قرآن پڑھا، اور وہ روزانہ اس کی تلاوت کرتا رہتا ہے، اس کی مثال ایسی ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی زنبیل کہ اس کی خوشبو چارسو مہک رہی ہے۔ جس شخص نے قرآن پڑھا لیکن وہ اس کی تلاوت نہیں کرتا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی بوتل کہ اس کو ڈاٹ لگا کر بند کر دیا گیا ہے۔'' (سنن الترمذی: 2876)

قرآن مجید پڑھنے سے ہم اللہ تعالیٰ کو خوش کرتے ہیں۔

بچوں کو پرفیوم کی ایک خوبصورت بوتل دکھا کر ایکٹیوٹی کروالیں اور ایک دفعہ سپرے کر کے سمجھا دیں کہ بچے خود سونگھ کر بات کو سمجھیں گے، پرفیوم وہ رکھیں جو شیشے کی بوتل میں ہوتا کہ بچے لیکوڈ دیکھ بھی سکیں۔

اچھا تو خوشبو والا بچہ کس کس نے بننا ہے؟ کوشش کریں کہ تلاوت زیادہ دفعہ کریں اور خوشی سے کریں۔ اکتاہٹ سے نہ کریں کیونکہ جو انسان تلاوت زیادہ کرتا ہے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ''جو بندہ قرآن کی تلاوت میں اس قدر مشغول ہو کہ مجھ سے مانگنے کا موقع نہ پا سکے تو میں اس کو بغیر مانگے ہی مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا۔'' (سنن الترمذی: 2926)۔ ضعیف ہے۔ متبادل نہیں ملی۔ البتہ یہ روایت ہے، اگرچہ یہاں درج کرنا چاہیں تو اچھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن اس وقت تک پڑھو جب تک تمہارے دل اس پر متوجہ ہوں۔ اور جب تمہارے خیالات منتشر ہو جائیں تو پھر اسے پڑھنا چھوڑ دو۔'' (صحیح البخاری: 5060)

یہ تو بہت مزے کی بات ہے کہ ہم نے ابھی مانگا ہی نہیں اور پھر بھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی چیزیں دے دیں اور قرآن مجید کی تلاوت کا ویسے بھی ثواب ہے اور رمضان میں تو نیکی اور ثواب اور زیادہ ہوتا ہے۔

عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے قرآن مجید کا ایک حرف تلاوت کیا اس کے لیے نیکی ہے اور وہ نیکی دس نیکیوں کے مثل ہے، میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (سنن الترمذی: 2910) (FC:5-1)

بچو ایک اور دلچسپ بات کہ آپ ﷺ ہر سال جبرئیلؑ کو ایک بار قرآن (کا نازل شدہ حصہ) سناتے اور (وفات سے پہلے) آخری سال آپ ﷺ نے دو بار سنایا۔ (صحیح البخاری: 3624)

ہم بھی اپنا ایک دوست یا ساتھی رمضان میں بنا سکتے ہیں جس کے ساتھ مل کر قرآن مجید پڑھیں۔ اس کو ہم اپنا ساتھی یا buddy کہہ سکتے ہیں۔

قرآن مجید ٹھہر ٹھہر کر اور درست پڑھنے کی کوشش کریں یعنی حروف درست طریقے سے ادا کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بچوں کو نورانی قاعدہ اور پارے دکھائیں کہ ہم نے جتنا بھی پڑھا ہے اس کو دہرانا ہے۔ بچوں کو چند tips دیں کہ ہر نماز کے بعد کچھ پڑھیں۔ اس طرح پورے دن میں ایک پارہ بھی آسانی سے مکمل ہو سکتا ہے۔

📄 نماز تراویح کے لیے ضرور جائیں۔ کوشش کریں کہ پورا مہینہ آپ جائیں تاکہ ایک بار رمضان میں پورا قرآن مجید سن لیں۔

(FC:5-2)

بچوں کو نفل نماز میں قرآن مجید کھول کر پڑھنے کا طریقہ بتایا جا سکتا ہے۔ نماز تراویح کی تفصیل اگلے سبق میں آ رہی ہے تو اس کو وہاں مزید بیان کریں۔

📄 تین دن سے کم میں قرآن ختم نہ کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے تین دن سے کم میں قرآن پڑھا، اس نے قطعاً قرآن کو نہیں سمجھا۔'' (سنن أبی داؤد:1394)

بچو! بہت زیادہ قرآن مجید پڑھنا جس میں غلطیاں ہوں، اس سے بہتر ہے کہ درست طرح سے پڑھیں خواہ بہت زیادہ نہ بھی ہو۔

📄 بچو! اب ہم دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا قرآن مجید پڑھنے کا طریقہ کیا تھا؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے گا، جس طرح تو دنیا میں ترتیل کے ساتھ پڑھتا تھا آج اسی طرح پڑھتا جا اور چڑھتا جا، تیرا جنت میں وہ مقام ہے جہاں تو آخری آیت مکمل کرے گا''۔ (سنن أبی داؤد :1464)

تو بچو! ہمیں بھی قرآن مجید سے دوستی کرنی ہے، خاص طور پر اس رمضان میں کیونکہ قرآن مجید تو بہترین دوست ہے جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے کہے ہوئے الفاظ۔

📄 قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ بھی خیال رکھنا ہے کہ اس کے بعد کی گئی دعا قبول ہوتی ہے تو جب بھی تلاوت ختم ہو تو ساتھ ہی دعائیں ضرور مانگیں۔ اس ماہ میں خاص طور پر استغفار کی دعائیں مانگیں۔ استغفار کا کیا مطلب ہے؟

بچوں کو سبق میں شامل کریں۔ یہاں تقویٰ میٹر دکھائیں کہ قرآن مجید کی تلاوت سے کیسے بڑھ سکتا ہے اور کوئی بھی غلط کام کرنے سے کم ہو گا۔

📄 توبہ استغفار کا مطلب ہے، پلٹ کر آنا، رجوع کرنا۔ ہم سب انسان ہیں۔ ہم سے گناہ ہو جاتے ہیں، غلطیاں ہو جاتی ہیں، لیکن جب ایسا ہو جائے تو فوراً اللہ تعالیٰ سے توبہ کر لیں، معافی مانگ لیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ خوشی جس چیز سے ہوتی ہے وہ بندے کی توبہ ہے۔

📄 ہم کوشش بھی کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ساری باتیں مانیں، لیکن اگر غلطی سے کہیں کوئی کام غلط ہو جائے تو اس کو انجوائے نہیں کرنا چاہیے

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بلکہ اللہ تعالیٰ سے فوراً توبہ کرنا چاہیے۔ ضد نہ کریں، اپنی غلطی کو مان لیں۔ اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگ بہت اچھے لگتے ہیں جو غلطی کو مان لیتے ہیں، ضدی بن کر اکڑ نہیں جاتے۔ یہ اتنی اچھی عادت ہے کہ ان کی تعریف اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں اس طرح فرماتے ہیں:

بچوں کو قرآن مجید کھول کر آیات پڑھ کر سنائیں اور ان کا ترجمہ سنائیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَافَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْظَلَمُوْآ اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوااللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْالِذُنُوْ بِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْاعَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ. (سورہ آل عمران :135)

ترجمہ: ’’اور اگر کبھی ان سے کوئی فحش کام (برا کام) سرزد ہو جاتا ہے، یا وہ اپنے اوپر کبھی زیادتی کر بیٹھتے ہیں تو فوراً انہیں اللہ تعالیٰ یاد آ جاتے ہیں (وہ شرمندہ ہو جاتے ہیں) اور وہ اس سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں، اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو معاف کر سکتا ہو؟ اور وہ جانتے بوجھتے ہوئے اپنے کیے پر ہرگز اصرار نہیں۔‘‘

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’لوگو! اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہو اور اس کی طرف پلٹ آؤ۔‘‘ (صحیح مسلم: 2702)

خود رسول اللہ ﷺ دن میں ستر سے سو بار استغفار کرتے تھے۔ (صحیح مسلم: 2702)

استاد یہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ کو ’سوری‘ نہیں کہا جاتا بلکہ توبہ یا استغفار کی جاتی ہے۔

یعنی اس کا مطلب ہوا کہ ہمیں بہت زیادہ استغفار کرنا ہے۔ تو کیا پڑھنا چاہیے؟ استغفر اللہ! (بچوں سے ایک دفعہ پڑھوالیں) اور خاص طور پر جب آپ سحری کے وقت اٹھیں تو اس وقت تو بے حد خوبصورت وقت ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر آتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اللہ تعالیٰ ہر رات کو آدھی یا ایک تہائی رات کے آخری حصے میں آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اسے عطا کروں، کون ہے جو مجھ سے استغفار طلب کرے اور میں اسے بخش دوں۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔‘‘ (صحیح مسلم: 758)

واہ! کتنی خوبصورت بات ہے۔ لیکن بیٹا! اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ انسان جان بوجھ کر گناہ کرتا رہے، برے برے کام کرتا رہے، اللہ تعالیٰ کی بات ماننے کی بجائے شیطان کی بات مانتا رہے اور پھر معافی بھی مانگے، استغفار بھی کرے۔ خالی منہ سے بولے اور دل سے وہ توبہ نہ کرے تو اس طرح استغفار نہیں ہوتا۔

اچھا آپ سوچ رہے ہوں گے کہ استغفار کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور کیا اس کے علاوہ کچھ اور فائدہ بھی ہوتا ہے؟ سورہ التحریم آیت 8 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

استاد بچوں کو قرآن مجید کھول کر آیت پڑھ کر سنائے اور ترجمہ بھی سنائے۔

يآ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوبُوْآاِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحاًؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ یَوۡمَ لَا یُخۡزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَا لَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ (سورہ التحریم :8)

ترجمہ: اے مومنو! اللہ کے آگے سچی اور خالص توبہ کرو، امید ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو تم سے دور کردے گا، اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل فرمائے گا، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اس دن اللہ اپنے رسول کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے، رسوا نہیں کرے گا۔

اتنے سارے فائدے: گناہوں کی معافی، جنت (باغ، نہریں) اور اللہ تعالیٰ کی دوستی/ساتھ

استاد بچوں کو سید الاستغفار پڑھا دیں اور یہ بھی بتا دیں کہ یہ سب سے بہترین استغفار ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَاَنَا عَبۡدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهۡدِکَ وَوَعۡدِکَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ اَبُوۡءُ لَکَ بِنِعۡمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوۡءُ لَکَ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ. (صحیح البخاری:6306)

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کیں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

عمل کی بات: رمضان میں قرآن مجید کی بکثرت تلاوت اور استغفار کرنا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر 6 انفاق فی سبیل اللہ/ صدقہ اور افطاری

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:

- انفاق فی سبیل اللہ کا مطلب اور اس کی اہمیت دلوں میں راسخ ہو جائے۔
- مال دینے سے کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے۔اس بات کا یقین پیدا ہو۔
- افطاری کی اہمیت اور اس میں اپنا حصہ ڈالنا۔

وہ خاص الفاظ(key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

- انفاق
- افطار
- صدقہ

سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، گندم کی بالی،تازہ کھجور یا چھوہارے، پانی، عام استعمال کی بچوں کے لیول کی چھوٹی چیزیں جو وہ شیئرنہیں کرتے وہ ساتھ رکھیں ،افطاری کی سادہ سی پلیٹ بنا کر لے جائیں جس پر بہت کم لاگت آئے ،فلیش کارڈ۔

رہنمائی برائے اساتذہ :

- اس سبق کی تیاری میں ''شہر رمضان'' تفسیر از ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو ضرور سنیں۔
- بچوں کو روزہ افطار کرنے کی دعا کا کارڈ دیا جا سکتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

سلام اور علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

> پچھلے سبق کی دہرائی: قرآن مجید پڑھنے سے تقوی کہاں ہوتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہمیں کیا حاصل کرنے کے لیے رمضان دیا؟ روزے میں ہم نے کون سے دو خاص کام کرنے ہیں؟ استاد پچھلے سبق فلیش کارڈ دکھا کر ڈسکس کرے۔

بچو! تو آج ہم اس میں ایک اور کام شامل کریں گے اور وہ ہے انفاق، اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا۔ بچو! اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خرچ کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

مَّثَلُ الَّذِيْنَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّئَةُ حَبَّةٍ وَاللّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ .

''جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک دانہ بویا جائے، اور اس سے ساتھ بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں، اس طرح اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے، بڑھاتا ہے اور وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے''۔

(سورہ البقرہ:261)

> استاد قرآن مجید کھول کر یہ آیت ترجمہ کے ساتھ پڑھ دیں۔ بچوں کے ساتھ ڈسکس کریں۔ بچوں کو ایک دانہ اور 700 دانے دکھائیں۔

آپ نے ایک دانہ (بیج) زمین میں ڈالا، اس سے جو پودا نکلا اس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر ایک میں سو دانے ہوں تو آپ نے جو ایک بیج بویا تھا اب آپ کو کتنے ملے؟ ذرا گنیں۔ جی! سات سو۔ ماشاء اللہ! اتنے زیادہ۔(FC:6-1)

جب ہم اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں تو وہ بھی اسی طرح کئی گنا بڑھ کر ہمیں واپس ملتا ہے یعنی اس کا یہ مطلب ہوا کہ آپ نے خرچ کیا، آپ کو پہلے سے زیادہ اللہ تعالیٰ نے دے دیا اور آخرت کا ثواب بھی بڑھا کر لکھا گیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کسی نے پاک کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر بھی خیرات کی، اللہ تعالیٰ اسے اپنے دائیں ہاتھ میں قبول فرماتا ہے اور اللہ تو پاک چیز ہی قبول کرتا ہے۔ پھر وہ اس (خیرات) کو خیرات کرنے والے کے لیے پالتا رہتا ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچھیرے کو پالتا ہے، یہاں تک کہ وہ (خیرات) پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے''۔(صحیح البخاری: 7430) (FC: 6-2)

یعنی آپ نے صرف ایک کھجور ہی صدقہ کر دیا۔ اسی طرح کی کوئی بہت چھوٹی سی چیز کیونکہ آپ تو ابھی چھوٹے ہیں لیکن آپ کا دل بہت چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سے محبت کرے، اور بہت سی نعمتیں دے، لیکن دینے یا خرچ کرنے کو کچھ نہیں ہے تو کوئی بات نہیں تھوڑا ہے تو وہ بھی دے دیں کیونکہ اجر و ثواب اللہ تعالیٰ کتنا دے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بچوں کے استعمال کی کچھ اشیاء دکھائیں کہ کیا کیا دیا جا سکتا ہے۔

جو لوگ اللہ کے راستے میں مال خرچ کرتے ہیں تو ان کے لیے تو فرشتے بھی دعا کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر روز صبح دو فرشتے اترتے ہیں ایک دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! تو اپنی راہ میں مال خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما، دوسرا کہتا ہے اے اللہ! تو مال روک کر رکھنے والے کا مال برباد کر۔“ (صحیح البخاری: 1442)

بچو! خرچ گن گن کر نہیں کرنا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کو مخاطب کر کے فرمایا: (اللہ کی راہ میں خوب) خرچ کیا کرو اور گن گن کر نہ دو (اور اگر ایسا کیا) تو اللہ بھی تجھے گن گن کر دے گا اور (مال) محفوظ کر کے نہ رکھو۔ (اور اگر ایسا کیا) تو اللہ بھی تجھ پر محفوظ کر رکھے گا، (خدا کی راہ میں) عطا کرو، جتنا بھی تجھ سے ہو سکے“۔ (صحیح البخاری: 2591)

بچوں کو ایکٹیوٹی کے ذریعے بتائیں کہ کیسے گن کر دیا جاتا ہے۔

خرچ کرنے کا اجر تو ویسے ہی بہت ہے اور رمضان میں تو ہر چیز کا اجر اور زیادہ ہو جاتا ہے تو رمضان میں خاص طور پر مال خرچ کرنا چاہیے۔ کس کس طرح خرچ کر سکتے ہیں؟ مثلاً (بچوں کو بولنے دیں)

فقیروں کو دے دیں، گھر کے ملازمین کو۔ اگر آپ کو معلوم ہے کہ کوئی غریب ہے تو اگرچہ وہ آپ سے نہ بھی مانگے، تب بھی آپ اس کی مدد کریں۔ کہیں مسجد بن رہی ہے یا مدرسہ یا سکول وہاں کچھ پیسے ڈال دیں۔ خود بھی خرچ کریں اور باقی دوستوں اور گھر والوں کو بھی بتائیں تا کہ وہ بھی اس میں حصہ ڈالیں اور ان کو بھی یہ بتائیں کہ خرچ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے۔ (FC: 6-3)

خاص طور پر ضرورت مند رشتہ داروں کو دینے کا اجر زیادہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی اجنبی مسکین کو اللہ کے لیے کچھ دینا صرف صدقہ ہے اور اپنے کسی عزیز (ضرورت مند) کو اللہ کے لیے کچھ دینے میں دو پہلو اور دو طرح کا ثواب ہے: ایک یہ کہ وہ صدقہ ہے اور دوسرا یہ کہ وہ صلہ رحمی ہے“۔ (سنن الترمذی: 658)

بچو! آپ اپنی چیزیں شیئر کریں، یہ بھی صدقہ ہے۔ مثلاً جو چیزیں آپ کو چھوٹی ہو گئی ہیں یا آپ کو وہ اچھی نہیں لگتیں اور آپ ان کو استعمال نہیں کر رہے وہ دوسروں کو دے دیں، مثلاً اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو یا کزن کو یا ویسے ہی کسی غریب کو دے دیں۔

استاد بچوں سے یہ ایکٹیویٹی کروائیں۔ ان تمام کے لیے situations بنا کر دکھائیں۔ مثلاً نیا اور پرانا سوٹ دکھائیں کہ کیا پرانا کپڑا نہیں دے سکتے؟ (وہ بھی دے سکتے ہیں)۔ ایسا کھلونا دکھائیں جو شاید ہمارے کام کا نہ ہو مگر کسی اور کو بہت اچھا لگے۔

اچھا آپ ذرا یہ بتائیں کہ کون کون سی چیزیں آپ کے پاس گھر میں فالتو ہیں۔ مثلاً کپڑے، جوتے، کھلونے، بیگ، پرانی کتابیں، کاپیاں، جیومیٹری بکس، گیند، بلا، اسکارف، جیولری، پن۔ جو چیزیں آپ کے استعمال میں ہیں وہ نہیں بلکہ باقی چیزیں صدقہ کر دیں۔ آپ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کو اللہ تعالیٰ اس سے اچھی اور چیزیں دے گا۔ان شاء اللہ!

مثلاً آپ نے اپنا پرانا سوٹ صدقہ کر دیا تو اللہ تعالیٰ امی یا ابو کے دل میں خیال ڈالے گا اور وہ آپ کو ایک اور نیا بہت خوبصورت سوٹ لے دیں گے۔اب آپ کو صدقہ کا ثواب بھی مل گیا اور نیا سوٹ بھی آ گیا اور اللہ تعالیٰ بھی خوش ہو گئے۔واہ جی! یہ تو بہت مزے کی بات ہے۔

📄 لیکن بچو ایک بہت ہی ضروری بات! آپ نے صدقہ کرتے وقت کچھ باتوں کا خیال رکھنا ہے۔اگر ان میں سے کوئی بھی بات ہو گی تو سوچیں کیا؟ جی! صدقہ ضائع ہو جائے گا، کوئی اجر نہیں۔اوہ یہ تو بہت ہی اہم بات ہے تو سب بچے غور سے سنیں۔

استاد اپنے اپنے گروپ میں role play کے ذریعے ان نکات کو واضح کریں۔

☆ نیت صرف اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا رکھیں، یہ نہیں کہ لوگ آپ کی تعریف کریں۔(مثلاً دوست صدقہ دے رہی تھی تو سوچا کہ برا لگے گا میں بھی کچھ دے دیتی ہوں، حالانکہ دل تو نہیں چاہ رہا۔کیا یہ صدقہ قبول ہو گا؟ کیوں نہیں؟ اس کے دوست کی وجہ سے اس کو خیال آیا تو کیا غلط بات تھی؟)

☆ اس کو مصیبت نہ سمجھیں۔(مثلاً صدقہ امی کے کہنے پر دیا لیکن بہت مشکل لگا۔دل چاہ رہا تھا سب اپنے لیے رکھیں)

☆ احسان نہیں جتائیں، یعنی ان کو جا کر یاد نہ کروائیں کہ دیکھیں ہم نے آپ کو یہ اور یہ چیز دی تھی۔(مثلاً دوست کو یاد دلانا کہ میں نے اس وقت تمھیں کیا کیا دیا تھا یا کیسے کسی کے لیے کام کیا)

☆ بدلہ نہیں چاہنا، یعنی دے کر یہ نہیں کہنا کہ میں نے آپ کو یہ چیز دی تھی اب آپ بھی مجھے وہ والی چیز دیں، مثلاً آپ نے سوٹ صدقہ کیا اور پھر اسی شخص کو جا کر کہا کہ آپ مجھے اپنا بیگ دے دیں، مجھے یہ اچھا لگا کیونکہ میں نے بھی آپ کو دیا تھا، اس لیے آپ بھی مجھے دیں۔

اور اگر کسی کو نہیں دے سکتے مثلاً کوئی آپ سے مانگے تو اچھے طریقے سے معافی مانگ لیں مثلاً فقیر کو کچھ نہ کچھ دے دیں، لیکن اگر آپ سمجھتے ہیں کہ یہ حق نہیں رکھتا تو سوری کر لیں، لیکن ڈانٹیں نہیں۔(FC:6-4)

استاد اس موقع پر چاند دیکھنے سے لے کر رمضان میں کیے جانے والے ہر کام کا ذکر کر دے کہ ہر پل نیکی کمانے کا ہے اور ہمیں نیکی کے موقع کو ضائع نہیں کرنا۔

📄 افطاری:

چلیں جی! اب تو افطاری کا وقت قریب آ رہا ہے۔کون کون سا بچہ افطاری شوق سے کرتا ہے؟ سب ماشاء اللہ! کیا آپ کو معلوم ہے یہ بھی نیکی کمانے کا وقت ہے؟ وہ کیسے؟ (بچوں سے پوچھیں)۔جی! اگر ہم نے امی کی مدد کی اور سب کے ساتھ شیئر کیا اور جتنا بھی روزہ لگ رہا تھا لیکن ہم مسکراتے رہے اور کسی سے لڑائی نہیں کی۔

📄 بچو! افطاری وقت سے پہلے نہیں کرنی، ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا لیکن جب افطار ہو جائے تو پھر دیر نہیں کرنی چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں اخلاق نبوت میں سے ہیں، روزہ جلدی افطار کرنا، سحری دیر سے کھانا اور نماز میں دایاں ہاتھ بائیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کے اوپر باندھنا۔'' (المعجم الکبیر للطبرانی: 10851)

🗎 بچو! آپ روزہ کس چیز سے کھولتے ہیں؟

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز مغرب (ادا کرنے) سے پہلے تازہ کھجوروں سے روزہ افطار فرماتے اگر تازہ کھجوریں نہ بھی ہوتیں تو خشک کھجوروں (چھوہاروں) سے افطار فرماتے اگر خشک کھجوریں نہ ہوتیں تو چند گھونٹ پانی سے ہی افطار کر لیتے۔

(سنن ابی داؤد: 2356)

> کھجور، چھوہارے اور پانی کلاس میں رکھیں، اور حدیث سناتے جائیں اور ایک ایک کر کے چیز بچوں کو دکھا دیں۔
> (FC:5-6) بچوں کو سادہ اور پرتکلف کھانے دکھا کر پوچھیں کہ رسول اللہ ﷺ کونسا کھانا پسند فرمائیں گے افطار کے لیے؟ پھر بچوں سے ڈسکس کریں۔ بہت زیادہ کھانا عبادات میں خلل ڈالتا ہے۔

🗎 جب روزہ افطار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے:

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

ترجمہ: پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں، اور روزے کا ثواب ان شاء اللہ پکا ہو گیا۔ (ابو داؤد: 2357)

> اس دعا کو لکھ لیں یا پھر سٹیکر بچوں کو دکھا دیں۔

🗎 بچو! اگر آپ کسی کو روزہ افطار کرواتے ہیں تو آپ کو بھی روزہ رکھنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے روزہ دار کو روزہ افطار کروایا، اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا اجر روزے دار کے لیے ہوگا، اور روزہ دار کے لیے کوئی چیز کم نہیں ہوگی۔'' (یعنی اجر) (سنن الترمذی: 807)

🗎 تو اس رمضان میں آپ کے جتنے گھر والے ہیں ان سب کا روزہ آپ نے افطار کروانا ہے، تاکہ آپ کو بھی اتنا ہی ثواب ملے۔

آپ یہ سوچ رہے ہیں کہ ہم تو چھوٹے چھوٹے ہیں۔۔ ہم کیسے افطاری بنائیں۔

🗎 تو آپ یہ کر سکتے ہیں کہ اپنے جیب خرچ سے کھجوریں لے آئیں۔ اگر وہ بھی نہیں تو افطاری بنوانے میں اور میز یا دستر خوان لگوانے میں مدد کر دیں یا سب کی پلیٹ بنا دیں۔ سب کو کھجور پیش کریں۔ بہت آسان ہے نا!

🗎 اسی طرح امی کہتی ہیں کہ جاؤ ہمسائے کے گھر یا گلی میں کسی کے گھر یہ افطاری دے آؤ۔ آپ کیا کہتے ہیں؟ میں تھک گئی ہوں یا مجھے اور کام ہے۔ آپ کیوں روز بھجوا دیتی ہیں؟ یا افطاری کے وقت فقیر آ جائے تو گیٹ پر جانا مشکل لگتا ہے۔ تو آپ یہی سوچ کر جائیں کہ اس کا بہت ثواب ہے۔

🗎 اگر آپ کہیں افطاری کی دعوت کے لیے گئے ہیں تو افطاری کے بعد میزبان کو یہ دعا دیں:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُونَ وَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْکُمُ الْمَلَائِکَةُ: (سنن الدارمی: 1813)

ترجمہ: روزہ دار تمہارے ہاں روزہ افطار کرتے رہیں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں، اور فرشتے تمہارے ہاں (رحمت لے کر) نازل ہوتے رہیں۔

- کھانے پینے میں اعتدال رکھیں، بہت زیادہ پانی نہ پئیں ورنہ نماز پڑھنا مشکل ہوجائے گا۔
- افطاری کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔
- سیّدنا ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، روزہ دار کے منہ کی خوشبو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ ہوگی، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں جن سے وہ فرحت حاصل کرے گا، ایک تو جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے، دوسرا جب وہ اپنے رب سے ملے گا اور روزے کے بدلے میں اپنے رب سے انعام پائے گا تو خوش ہوگا۔'' (صحیح مسلم: 1151)

بچوں کو فلیش کارڈ دکھائیں، روزہ دار، دنیا، افطاری، آخرت انعام

عمل کی بات: مجھے پورا رمضان کسی نہ کسی کا روزہ افطار کروانا ہے، خواہ کھجور اور پانی ہی کیوں نہ ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر 7 نمازتراویح/اعتکاف/آخری عشرہ

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ درجہ ذیل چیزوں کی اہمیت جان لے:

- ❑ نمازتراویح۔
- ❑ نمازتراویح کی ترغیب۔
- ❑ اعتکاف۔
- ❑ آخری عشرہ۔

وہ خاص الفاظ (key words) جواس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

- ❑ تراویح
- ❑ قیام
- ❑ عشرہ
- ❑ اعتکاف

سبق کادورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، فلیش کارڈ۔

رہنمائی برائے اساتذہ :

- ❑ اس سبق کی تیاری میں ''شھر رمضان'' کی آڈیوتفسیراز ڈاکٹرفرحت ہاشمی ضرورسنیں۔
- ❑ بچوں کوسجدہ تلاوت کاسٹیکر دیاجاسکتاہے
- ❑ بچوں اور ماؤں کورات جاگنے کی تجاویز بتائیں تاکہ جاگ بھی سکیں اور خشوع بھی ہو۔
- ❑ ماؤں کوترغیب دلائیں کہ بڑے بچوں کواعتکاف کی عادت ڈالیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

سلام اور حصولِ علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کی دہرائی کرلیں۔تقوی میٹر کے ساتھ بچوں کو اعمال کا پوچھیں۔قرآن مجید کی تلاوت سے ہم کیسے اللہ تعالیٰ کے قریب ہو سکتے ہیں؟

بچو!افطاری کے بعد ہم کیا کام کرتے ہیں؟(بچوں کو بولنے دیں)۔جی!مغرب کی نماز اور اس کے بعد؟عشاء کی نماز کی تیاری کرتے ہیں؟عشاء کی نماز کون کون پڑھتا ہے؟اور کون مسجد جا کر پڑھتا ہے؟

کیا آپ کو پتہ ہے کہ رمضان میں رات کو عشاء کی نماز کے ساتھ اور کیا پڑھا جاتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔جی! نمازِ تراویح۔کون کون پڑھتا ہے؟

تعارف کے دوران استاد اندازہ کرلیں کہ کتنے بچوں کو نمازِ تراویح کے بارے میں علم ہے۔اس کے مطابق وہ بچوں کو سمجھائیں۔

کیا جو بچے روزہ نہیں رکھتے، وہ بھی تراویح پڑھ سکتے ہیں؟جی بالکل چاہے آپ روزہ رکھیں یا نہ رکھیں،لیکن تراویح ضرور پڑھیں۔یہ عشاء کی نماز کے ساتھ رات کے وقت پڑھی جاتی ہے۔(FC:1-7)

استاد بچوں کو تراویح پڑھنے کی ترغیب دلائے۔اگر بچوں میں اس کی فضیلت کا شعور بیدار ہو گیا تو آئندہ پڑھنا آسان لگے گا۔

بچو!نمازِ تراویح یا قیام باقی مہینوں میں تہجد یا قیام اللیل کہلاتی ہے۔ہم پڑھ چکے ہیں کہ تہجد کی نماز کی بہت اہمیت ہے یعنی تراویح کی نماز ہی تہجد کی نماز ہے۔اس کا وقت عشاء کی نماز سے شروع ہو کر فجر تک کا ہے،نمازِ تراویح کی دو دو رکعتیں ہوتی ہیں،یعنی دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیا جاتا ہے۔بچو!اس کا ثواب کتنا ہے؟ آئیں دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس بارے میں کیا بتایا ہے؟

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کیا اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔'' (صحیح البخاری:37)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''جس نے امام کے فارغ ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا(یعنی نمازِ تراویح باجماعت ادا کی)اس کے لیے ساری رات قیام کا ثواب لکھا جائے گا۔'' (سنن الترمذی:806)

آپ تو تراویح پڑھ کو سو جائیں گے، پھر سحری میں اٹھیں گے،لیکن آپ کا ثواب یہ لکھا جائے گا کہ جیسے آپ نے ساری رات نماز پڑھی۔
واہ سوچیں!جو بچے عشاء کی نماز اور تراویح کی نماز نہیں پڑھتے ،ان کے لیے یہ انعام ہوگا۔یہ اعلیٰ درجہ ہوگا؟نہیں!تو پھر کون کون تراویح

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پڑھے گا؟ (FC: 7-2)

بچو! جب آپ باجماعت نماز تراویح پڑھتے ہیں تو آپ کو معلوم ہے نا کہ اس میں قرآن مجید پڑھا جاتا ہے تو قرآن مجید میں کچھ مقامات پر سجدہ تلاوت بھی ہوتا ہے۔ تو جب سب لوگ سجدہ کرتے ہیں تو جن بچوں کو علم نہیں ہوتا وہ حیران ہو کر ان کو دیکھتے ہیں کہ ''ہا! ان کو کیا ہو گیا ہے؟'' ایک دم سجدہ میں چلے گئے ہیں اور پھر کھڑے ہو کر نماز دوبارہ شروع کر دی۔ تو آج میں آپ کو اس کا طریقہ بتاتی ہوں۔

> استاد بچوں کو سبق کی ڈسکشن میں شامل کریں اور سجدہ تلاوت کر کے دکھائیں۔ اور سجدہ کی مسنون دعا سنا دیں۔
> بڑے بچوں کو ایک بار کہلوا بھی دیں۔ نوٹ: بچوں کو سجدہ تلاوت کا سٹیکر دیا جا سکتا ہے۔

سجدہ تلاوت کی دعا:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

''میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی طاقت وقدرت سے اس میں کان اور آنکھیں بنائیں''۔

(سنن ابی داؤد: 1414. **ضعيف**)

یہ راوی کا وہم ہے اس نے عام سجدہ کی دعاء کو سجدہ تلاوت کی دعاء بنا کر پیش کر دیا ہے . اس بات کی وضاحت صحیح مسلم والی روایت سے ہوتی ہے .

. متبادل کے طور پر یہ دعا درج کریں یہ صحیح ہے: **''اللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ''**

اے اللہ! اس سجدہ کو میرے لیے اپنے پاس اجر بنا کر لکھ لے، اس کی وجہ سے مجھ سے گناہوں کا بوجھ ہٹا دے، اس کو میرے لیے اپنے پاس بطور ذخیرہ محفوظ فرما لے اور اس مجھ سے یہ ایسے ہی قبول کر لے جیسے آپ نے داؤد علیہ السلام کا سجدہ قبول کیا تھا۔ (سنن الترمذی: 3424)

اکثر اوقات بچے افطاری کے وقت زیادہ کھا لیتے ہیں یا شربت، پانی، دودھ یا جوس جو بھی ہو وہ بہت زیادہ پی لیتے ہیں اس کا نقصان کیا ہوتا ہے؟ (بچوں سے پوچھیں)۔ جی! تھوڑی دیر بعد نیند آنے لگتی ہیں اور نماز پڑھنا مشکل لگتا ہے تو اگر ایسا ہو تو کیا کریں؟

☆ کھانا زیادہ نہ کھائیں۔

☆ پانی میں احتیاط کریں۔

☆ جیسے ہی عشاء کی نماز ہو تو فوراً تازہ وضو کر لیں تو آپ بہت فریش ہو جائیں گے۔ دعا بھی مانگیں کہ ''اے اللہ تعالیٰ! میں کھونے والوں میں سے نہیں بننا چاہتا، آپ میری مدد کریں تا کہ میں یہ نماز پڑھ سکوں اور ثواب کما سکوں۔ آمین!'' (7-2:FC)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

استاد بچوں کو بتائے کہ ہم بیس دن تک یہی کام کرتے ہیں۔ اس میں جوش و خروش شامل کریں۔ یوں بچوں کو آخری دس دن تک پہنچا دیں۔

آخری عشرہ:

بچو! اس رمضان کے مہینے کو دوسرے مہینوں کے مقابلے میں فضیلت حاصل ہے۔
اس طرح رمضان کے آخری عشرہ کی راتیں پہلے دو عشروں سے افضل ہے۔ (FC: 7-3)

عشرہ کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ عشرہ کا مطلب ہے دس دن۔ تو رمضان میں کتنے عشرے ہوئے؟ (بچوں کو گننے دیں)۔ یہ بتائیں رمضان کی کون سی تاریخ میں ہوگا آخری عشرہ؟ 21 سے 30 تک۔ شاباش۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں: ''جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو رسول اللہ ﷺ (عبادت کے لیے) کمر بستہ ہو جاتے، راتوں کو جاگتے اور اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے''۔ (صحیح البخاری: 2024)

اس کا مطلب یہ ہے کہ رمضان جب شروع ہوتا ہے تو سب اس سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ خوب عبادت کرتے ہیں، لیکن آخری دس دن تو پوری کوشش کریں کہ کوئی دن اور رات اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے رہ نہ جائے۔ بہت دعائیں مانگیں، رو رو کر اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی مانگیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب سے راضی ہو جائیں۔

بچو! روزے کا اصل مقصد تو یہ ہے کہ اس سے تقویٰ حاصل کیا جائے، صرف یہ نہ ہو کہ بس سحری کھائی، پھر کھا پی کر سو گئے اور سارا دن سوئے رہے۔ پھر دوپہر کو اٹھ کر نماز پڑھی اور تھوڑی دیر بعد سو گئے اور عصر کے وقت اٹھ کر نماز پڑھ کر پھر افطاری بنانے کی تیاری شروع کر لی۔ پھر افطاری کی، خوب کھایا پیا اور پھر عشاء کی نماز پڑھنے میں سستی کی۔

بلکہ ہم نے رمضان اس طرح گزارنا ہے، جس طرح ہم پڑھ رہے ہیں۔ سحری میں اٹھ کر استغفار پھر سحری کھانی ہے پھر فجر کی نماز، قرآن مجید پڑھنا ہے۔ دن میں تھوڑا آرام کرنا ہے اور زیادہ سے زیادہ قرآن مجید خاموشی اور توجہ سے پڑھنا یا سننا ہے۔

ان تمام کاموں سے بچنا ہے جن سے روزہ خراب ہو جاتا ہے مثلاً غیبت، چوری، لڑائی جھگڑا، گندی باتیں۔ بلکہ اچھے کام کرنے ہیں اور سب سے آگے بڑھ کر کرنے ہیں۔۔ مثلاً قرآن مجید کی تلاوت، نماز تراویح، صدقہ، استغفار، دوسروں کی مدد، والدین کی خدمت وغیرہ

دوسروں کو اچھی اچھی باتیں بتانا جو کہ ہم پڑھ رہے ہیں اور رات کو خاص طور پر نماز تراویح پڑھنا۔ جب ہم یہ سارے کام کریں گے تو ہمیں تقویٰ حاصل ہوگا۔ یوں اللہ تعالیٰ ہم سے بے حد خوش اور راضی ہو جائے گا اور ہمیں بھی ان لوگوں میں شامل کر دے گا جو جنت میں جائیں گے۔ ان شاء اللہ! ہم شیطان کا مقابلہ ڈٹ کر کر سکیں گے اور اس کو ہرا دیں گے۔

بچو! ہمیں ان لوگوں کی طرح نہیں بننا جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کتنے ہی روزہ دار ایسے ہیں جنہیں اپنے روزوں سے سوائے بھوک پیاس کے کچھ حاصل نہیں ہوتا اور کتنے ہی راتوں کو کھڑے ہو کر عبادت کرنے والے ایسے ہیں جنہیں اپنی اس

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عبادت سے رات کی نیند سے محرومی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا''۔(سنن ابن ماجہ:1690)

اوہ! کتنے افسوس کی بات ہے کہ روزہ بھی رکھا لیکن تقوی نہ مل سکا اور رات کو جاگ کر کھڑے ہو کر عبادت بھی کی لیکن کیا ہوا؟ (بچوں سے ڈسکس کریں)

جی ہاں! تقوی نہ ملا۔ کیوں بچو؟ (تمام اہم نکات بچوں کے ساتھ دہرالیں)

بچو! آخری عشرہ کس وقت شروع ہوتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ بیسویں روزے کی رات سے۔ کیونکہ اسلامی مہینے میں شام سے اگلی تاریخ شروع ہو جاتی ہے۔ جیسے عید کا چاند آپ کب دیکھتے ہیں؟ دن کو یا شام کو؟ جی! شام کو۔

آخری عشرے میں ایک خاص عبادت ہے جو لوگ مسجد میں بیٹھ کر، سب سے الگ ہو کر کرتے ہیں۔ سوچیں ذرا! کون مجھے جواب دے گا؟ جی! اعتکاف۔(FC:4-7)

اعتکاف کا مطلب ہے؟ کسی ایک جگہ پر بیٹھ کر، دنیا کے کام چھوڑ کر، صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا (یعنی جم کر عبادت کرنا)۔

بچو! کبھی آپ میں سے کسی نے اعتکاف کیا ہے؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔ جو اعتکاف کرتا ہے اسے اپنا سارا وقت عبادت میں گزارنا چاہیے مثلاً نوافل، ذکر، تلاوت قرآن، درود شریف، قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر پڑھنا، احادیث کا مطالعہ کرنا وغیرہ۔

دنیا کی باتوں اور باقی کاموں میں اپنا وقت ضائع نہ کرے۔

سیّدۃ عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان المبارک کا آخرہ عشرہ (اکیس سے تیس رمضان المبارک) تک اعتکاف فرمایا کرتے تھے، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے وفات پائی، آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا''۔

(صحیح مسلم :1172)

اگر کوئی اعتکاف کرنا چاہے، لیکن وہ دس دن کا نہ کر سکے تو تین دن کا کر لے اور اگر تین دن کا بھی نہ کر سکے تو ایک رات کا بھی اعتکاف کر سکتے ہیں اور آپ چند لمحوں کا اعتکاف بھی کر سکتے ہیں۔

استاد کو یہ یاد رکھنا ہے کہ اس طرح کا اعتکاف مسنون نہ ہوگا۔

عمل کی بات: مجھے اس رمضان میں نماز تراویح باقاعدگی سے اور خوشی سے پڑھنی ہے۔ ان شاءاللہ!

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر 8 لیلۃ القدر

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:

- لیلۃ القدر کا تعارف اور اہمیت۔
- لیلۃ القدر پانے کا حریص ہونا۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

- شب قدر
- فرشتے
- سلامتی
-

سبق کا دورانیہ: 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، فلیش کارڈ۔

رہنمائی برائے اساتذہ :

- اس سبق کی تیاری میں ''شھر رمضان'' کی تفسیر از ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو ضرور سنیں۔
- بچوں کو شب قدر کی دعا کا کارڈ دیا جا سکتا ہے۔
- بچوں کو شبِ قدر کے لیے عبادت کرنا اچھا لگتا ہے۔ اس کے لیے والدین کی صحیح رہنمائی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اس عبادت کو ان کے لیے بہترین بنا سکیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

- سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

> پچھلے سبق کی دہرائی کرلیں، چند سوالوں کے ذریعے۔ پچھلے اسباق کی یاد دہانی کرائیں۔ کل ہم نے کیا پڑھا تھا؟
> نماز تراویح، آخری عشرہ اور اعتکاف کے فلیش کارڈ لگا کر چند سوالات پوچھ لیں۔

- آخری عشرے میں تو ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ بہت ہی زیادہ عبادت کرتے تھے اور گھر والوں کو بھی جگا دیتے تھے، تاکہ وہ اس اجر و ثواب اور رحمتوں سے محروم نہ رہ جائیں۔ آپ کو پتہ ہے اس عشرے کی اہمیت ایک اور وجہ سے بھی ہے اور وہ ہے ایک خاص رات۔ اس کا نام کیا ہے؟ لیلۃ القدر۔(FC:8-1)

> لیلۃ القدر کا فلیش کارڈ بہت ہی خوبصورت بنائیں، شائن کرتا ہوا۔

- اس شب کی اہمیت اور فضیلت کا ذکر سورۃ القدر میں اللہ تعالیٰ نے کیا یعنی اس رات کی اہمیت بتانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک سورۃ نازل فرمادی۔ اس سورۃ کا کیا نام ہے؟ (بچوں سے دہرائی کرائیں۔ جی! سورۃ القدر۔ شاباش!

> قرآن مجید کھول کر یہ سورۃ بچوں کو دکھائیں۔ سورہ القدر کسی خوبصورت آواز میں سنوا دیں یا خود پڑھ کر سنا دیں۔

- آخر اس رات میں وہ کیا خاص وجہ ہے جس کی وجہ سے اس کو اتنی زیادہ اہمیت ملی؟
- اِنَّآ اَنزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ "یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا"
- اِنَّآ اَنزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ "ہم نے اس (قرآن) کو ایک نہایت مبارک رات میں اتارا ہے"
- بچو! آپ سوچ رہے ہیں نا کہ کیا ہے یہ شب قدر یا لیلۃ القدر؟ کون کون سوچ رہا ہے؟ دیکھیں اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ آپ کیا سوچ رہے ہیں؟ (اگلی آیت پڑھیں)
- وَمَآ اَدْرٰكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ اور تو کیا سمجھا کہ شب قدر کیا ہے؟؟

تو اس کا جواب ہم کہاں سے ڈھونڈیں؟ آئیں قرآن مجید میں سے ڈھونڈتے ہیں، کیونکہ اس کا جواب ہمیں صرف اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے؟

- لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ "لیلۃ القدر (شب قدر) ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے"۔

ایک ہزار مہینوں کا کیا مطلب ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔ بچو! اس کا مطلب یہ ہے کہ جو اس ایک رات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے گا، اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا کوئی انسان ایک ہزار مہینوں تک عبادت کرتا رہے گا۔ اتنا زیادہ score؟؟؟ یہ تو بڑے مزے کی بات ہے۔ 1000 ماہ کتنے سال بنے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

12 month = 1 year

1000 month = 83 year /84 year

ایک رات = 83 سال

بچوں کو یہ تمام بورڈ یا کاغذ پر لکھ کر بتائیں تاکہ وہ اس رات کی اہمیت و نوعیت کو سمجھ سکیں۔

ایک انسان 83 سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہا۔ ایک انسان نے صرف لیلۃ القدر میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تو اجر برابر۔ اگر ایک انسان 83 سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہا اور ساتھ ہی 83 دفعہ اس نے شب قدر میں بھی عبادت کی تو score کتنا۔؟ سبحان اللہ! ہم تو گن بھی نہیں سکتے۔

تو کیا زیادہ score حاصل کرنے کے لیے ہم صرف چند گھنٹے بھی نہیں جاگ سکتے اور عبادت کر سکتے؟ جی کر سکتے ہیں نا! یہ زیادہ مشکل کام نہیں ہے اور جو انسان اس رات بھی سویا رہے تو وہ تو looser ہو گیا نا۔ اس لیے ہم نے اپنے گھر میں امی ابو اور تمام لوگوں کو بتانا ہے کہ ہم ان آخری دنوں میں دعوت کر کے یا بازاروں میں گھوم پھر کر اپنا اجر ضائع نہیں کریں گے۔

بچو! یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی اور رمضان تو بعد میں ہجرت کے دوسرے سال مدینہ جا کر فرض ہوئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اتنا پہلے ہمیں اس رات کی اہمیت کا احساس دلایا۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے قیام کیا، اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں''۔ (صحیح البخاری: 2014)

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان آیا تو رسول اللہ ﷺ فرمایا: یہ جو تم پر آیا ہے اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس (کی سعادت حاصل کرنے) سے محروم رہا، وہ ہر بھلائی سے محروم رہا، نیز فرمایا 'لیلۃ القدر کی سعادت سے صرف بدنصیب ہی محروم کیا جا سکتا ہے''۔ (سنن ابن ماجہ: 1644)

لیکن بچو ہمیں تو بدنصیب نہیں بننا۔ ہمیں کوشش بھی کرنی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کہ ہمیں اس رات کی عبادت کی توفیق فرمائے۔ (آمین) (FC: 8-2)

فلیش کارڈ کے نکات کی وضاحت کرتے جائیں اور پوائنٹس کو display کرتے جائیں۔

اچھا اس رات میں اور کیا ہوتا ہے؟

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ

اس رات میں فرشتے اور روح (جبرائیل علیہ السلام) اللہ کے حکم سے ہر کام سرانجام دینے کو زمین پر اترتے ہیں۔ [القدر: 4]

کون سے کام کرتے ہیں فرشتے؟ ان کاموں کو پورا کرنے کے لیے اترتے ہیں جن کا فیصلہ اس سال میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، یعنی اس سال

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں کیا کیا ہوگا؟

اوہ! یہ تو بہت اہم بات ہے، ہمیں اس رات میں بہت زیادہ دعائیں مانگنی چاہییں کہ آنے والے سال میں جو بھی اچھی اچھی چیزیں / بھلائیاں اپنے لیے، اپنے والدین، رشتہ داروں، دوستوں، اور سارے مسلمانوں کے لیے چاہتے ہیں اور کن چیزوں کا ہمیں ڈر ہے، ہم ان کے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان چیزوں کے نقصان سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

اگر وقت کی گنجائش ہو تو تقدیر کے اہم فیصلوں کی طرف نشاندہی کی جاسکتی ہے۔

دوسری چیز اس آیت سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ فرشتے اترتے ہیں، زمین پر اور یہ اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ یہ اتنی بڑی زمین تنگ ہو جاتی ہے۔(FC:3-8)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ. ''یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک رہتی ہے''[القدر:5]

سلامتی؟ وہ کیسے؟

تو بچو اس رات میں:

- مومن شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔
- فرشتے مسلمانوں کو سلام کرتے ہیں۔
- فرشتے آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں۔

یعنی ہر طرف رحمت ہی رحمت ہوتی ہے۔(FC:8-4)

ایک اور بہت اہم چیز: جبرائیل علیہ السلام جو صرف وحی لانے کا کام کرتے تھے، وہ بھی اس رات کو زمین پر اترتے ہیں۔ سبحان اللہ! تو آپ نے یاد رکھنا ہے، شب قدر میں فرشتوں اور جبرائیل علیہ السلام نے آپ کے پاس ہونا ہے، تو یہ نہ ہو کہ آپ سو رہے ہوں یا کسی اور فضول کام میں مصروف ہوں۔ ٹھیک ہے؟

اچھا اب مجھے یہ بتائیں کہ ہم نے شب قدر کے بارے میں بہت سی باتیں سمجھ لیں اور یہ فیصلہ بھی کر لیا کہ اس رات کو مجھے عبادت کرنا ہے (ان شاءاللہ) لیکن یہ کون سی رات ہے؟ آئیں دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں کیا فرمایا ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو''۔(صحیح بخاری: 2017)

طاق نمبر کون سا ہوتا ہے؟ آخری عشرہ کا کیا ہوگا؟ 21، 23، 25، 27 اور 29 رمضان۔ اس طرح ہمیں بالکل ٹھیک رات کا نہیں پتہ نہیں بتایا گیا۔ کیوں؟ تاکہ ہم شوق اور محبت سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور ان پانچوں راتوں کو عبادت کریں اور زیادہ سے زیادہ اجر و ثواب

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پائیں۔ (FC)

اگر ہم شب قدر کو پالیں تو ہمیں یہ دعا پڑھنی چاہیے۔ سیّدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں نے پوچھا ''یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں شب قدر پالوں تو کون سی دعا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.

ترجمہ: اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنا پسند کرتا ہے، لہٰذا مجھے معاف فرما۔ (سنن الترمذی: 3513)

اگر کوئی کسی وجہ سے نہ جاگ سکا تو آخری عشرہ میں کم از کم عشاء اور نماز تراویح بھی باجماعت ادا کرے۔ پھر فجر بھی باجماعت ادا کرے تو بھی ان شاء اللہ وہ بھرپور ثواب پالے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے (رمضان میں) امام کے واپس ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا۔ (یعنی نماز تراویح باجماعت ادا کی) اس کے لیے ساری رات قیام کا ثواب لکھا جائے گا''۔

(سنن الترمذی:806) (FC: 8-6)

سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ ''جس نے عشاء کی نماز باجماعت ادا کی، اس نے گویا ساری رات قیام کیا۔ اور جس نے (نماز عشاء باجماعت ادا کرنے کے بعد) صبح کی نماز باجماعت ادا کی۔ اس نے گویا ساری رات قیام کیا''۔ (صحیح مسلم :656)

عمل کی بات: مجھے شبِ قدر کو ڈھونڈنا ہے اور رات کو جاگ کر عبادت کرنا ہے۔ ان شاء اللہ!

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر 9 عید

مقاصد: اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے: ❑ عید کا مفہوم۔

❑ عید اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام ہے تا کہ شکر گزاری کا جذبہ بیدار ہو۔

❑ فطرانہ کیا ہے؟

❑ عید کیسے منائیں؟

❑ نفلی روزوں کی اہمیت۔

وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :

❑ شوال

❑ عید الفطر

❑ فطرانہ

❑ تکبیرات

سبق کا دورانیہ: 20 منٹ

سکٹ کا دورانیہ: 25 منٹ

درکار اشیاء: کھجوریں، تکبیرات کارڈ، فلیش کارڈ، قرآن مجید۔

رہنمائی برائے اساتذہ :

❑ اس سبق کی تیاری میں ''شہر رمضان'' تفسیر از ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو ضرور سنیں۔

❑ بچوں کو تکبیرات کا کارڈ دیا جا سکتا ہے۔

❑ اسکٹ (Skit) کی اچھی طرح تیاری کریں۔

❑ بچوں کو عید کے دن کی ایکٹیوٹیز بتائیں، کیونکہ ہمارے ہاں ایک عام رواج بنتا جا رہا ہے کہ عید کا دن بور ہوتا ہے، جبکہ غیر اسلامی رسومات، تہوار کو بہت فروغ دیا جا رہا ہے۔ ایکٹیوٹیز ترتیب دیتے ہوئے بچوں کی عمر اور مختلف معاشرتی پس منظر کو ذہن میں رکھیں۔ بہت سے بچے گاؤں وغیرہ میں عید مناتے ہیں ان کی اس کے مطابق رہنمائی کریں۔ تا کہ ان میں شکر گزاری کا جذبہ پیدا ہو۔

❑ آخری کلاس میں آرٹ ورک کے وقت میں بچوں سے کوئز (quiz) کر لیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

- سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کی دہرائی کرلیں۔مختلف اسباق کے فلیش کارڈ لگا کر دہرائی کرالیں۔

- بچو! کل ہم نے شب قدر کی بات کی اور یقیناً گھر جا کر اسی پر سوچا ہوگا اور باقی سب کو بتایا بھی ہوگا۔

- جب رمضان ختم ہوجائے تو ہم دوبارہ چاند دیکھتے ہیں۔وہ کیوں؟ شوال کا۔یعنی ہم عید کا چاند دیکھ رہے تھے تو وہ ہمیں نظر آ گیا۔ ہم سب شام کو عید کا چاند دیکھتے ہیں اور صبح عید ہوجاتی ہے۔تو اسلامی مہینوں کے مطابق رمضان کے بعد جو ماہ آتا ہے وہ شوال کا ہے اور یکم یعنی 1st شوال کو عید ہوتی ہے۔(FC:1-1)

- اس عید کا نام کیا ہوتا ہے؟ عیدالفطر۔اس عید کو عیدالفطر کیوں کہتے ہیں؟ کیونکہ اس عید میں فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔فطرانہ یا صدقہ فطر کیا ہوتا ہے؟ اور کیوں دیا جاتا ہے؟

بچوں سے سوال پوچھتے جائیں اور ان کے جواب دیتے جائیں۔

تو بچو! صدقہ فطر کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ روزے کی حالت میں بہت کوشش کے باوجود اگر کوئی گناہ ہوجائے تو یہ صدقہ ادا کرنے سے انسان ان گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے۔(سنن ابی داؤد: 1609) یہ صدقہ ہر ایک پر فرض ہے۔(صحیح بخاری: 1503) یعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ آپ سب پر بھی فرض ہے۔تو کیا آپ کو ادا کرنا ہوگا یعنی بچوں کو؟

- جی ہاں! لیکن جب گھر کا سرپرست جیسے ابو یہ دے دیں، تو سب کی طرف سے یہ صدقہ ادا ہوجاتا ہے۔آپ نے بس ان کو یاد دلانا ہے اور یہ صدقہ آپ نے عید کی نماز سے پہلے دینا ہے ورنہ یہ صدقہ فطر نہیں، بلکہ عام صدقہ شمار ہوگا۔

- چلیں جی! چاند نظر آ گیا۔سب نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی، اب کیا کرنا ہے؟ سوچیں! آپ سب چاند رات کو کیا کرتے ہیں؟ (بچوں کے جواب سن لیں)

- اب کس کس نے نیا چاند دیکھنے کی دعا پڑھی؟ وہ شیطان جو رمضان کا چاند دیکھتے ہی جکڑ لیے گئے تھے، اب وہ آزاد ہوگئے اور انہوں نے اپنا کام شروع کردیا۔جی! قرآن مجید بند، نمازیں ختم، ٹی وی لگ گیا، مارکیٹ کی طرف چلے، چوڑیاں، مہندی، میوزک، خریداری، شور ہنگامہ۔اف، اب تو اس شور میں اذان کی آواز بھی صحیح طرح سے نہیں سنائی دے رہی، پہلے تو ہر طرف سے تلاوت کی آواز آ رہی تھی، کوئی شور اور میوزک نہیں تھا۔

- عید کا دن ہم کون کون سے کام کریں گے؟ آئیں ایک اسکٹ (Skit) میں دیکھتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اسکٹ(Skit)

(اہم نکات)

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد کاموں میں اپنے والدین کی مدد کریں۔سب کے کپڑے، جوتے، جیولری، میک اپ وغیرہ اکھٹا کریں ،سب لوگ غسل کریں۔اچھے اچھے صاف کپڑے پہنیں اور عید کے لیے پیارا سا تیار ہو جائیں۔مسواک اور وضو کر کے پھر تیار ہوں اور خوشبو لگائیں۔

عید کی نماز کے لیے جانے سے پہلے کوئی میٹھی چیز ضرور کھائیں، اکثر اوقات بچے لیٹ اٹھتے ہیں یا پھر گھر میں سب کو تیاری کی جلدی ہوتی ہے۔اپنے کام رات کو سونے سے پہلے کر لیں مثلاً کپڑے استری کرنا وغیرہ۔جلدی جلدی تیار ہوتے ہیں کہ کہیں عید کی نماز ہی نہ رہ جائیں اور کچھ کھائے پیے بغیر ہی جلدی جلدی عید گاہ کی طرف چلے جاتے ہیں۔

تو بچو! ہمیں میٹھا کھانے کی سنت نہیں چھوڑنی، چاہے صرف ایک لقمہ ہی ہو۔دیکھیں ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کا کیا عمل تھا؟ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر کے دن کھجوریں کھائے بغیر عید گاہ کی طرف نہیں جاتے تھے اور نبی ﷺ کھجوریں طاق کھاتے تھے''۔(صحیح البخاری:953)

بچوں کو کھجوریں دکھا دیں۔بچوں کو سبق میں شامل کریں۔

تو ہمیں بھی کھجوریں کھانی ہیں اور وہ بھی طاق عدد میں یعنی 1,3,5,7,9 ٹھیک تو آپ جتنی کھا سکتے ہیں۔سویاں وغیرہ بھی درست ہیں۔

بچوں کو عید گاہ میں بیٹھی خواتین کی تصویر دکھا دیں کیونکہ کچھ بچوں کو تو اس کا بالکل concept نہیں ہوگا کہ خواتین عید گاہ بھی جاتی ہیں۔

بچو! کیا لڑکیوں کو بھی عید گاہ جانا چاہیے؟ جی! بالکل خواتین کو بھی عید گاہ جانا چاہیے اور دعا میں ضرور شامل ہوں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہدایت کی۔(صحیح البخاری: 974)

کون کون سے بچے عید کی نماز پڑھنے جاتے ہیں؟ تو بچو! آئیں ہم تھوڑا سا یہ بھی دیکھ لیتے ہیں کہ عید کی نماز میں کون کون سی سنتوں کا ہمیں خیال رکھنا ہے یعنی ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کا طریقہ کیا تھا؟ ہمیں تو اسی طریقے کو اپنانا ہے۔

عید کی نماز کے لیے پیدل اور سواری پر جانا، دونوں سنت سے ثابت ہیں۔

بچوں کو نماز کے لیے جاتے ہوئے لوگوں کی تصویر دکھا دیں (پیدل چلتے ہوئے)

عید گاہ جاتے ہوئے بہت زیادہ تکبیرات کہنا۔سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن صبح صبح سورج نکلتے ہی عید گاہ تشریف لے جاتے اور عید گاہ تکبیرات کہتے جاتے، پھر عید گاہ میں بھی تکبیریں کہتے رہتے یہاں تک کہ جب امام (خطبہ کے لیے) منبر پر بیٹھ جاتا۔۔تو تکبیریں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پڑھنا چھوڑ دیتے۔ (مصنف ابن ابی شیبة: 5619)

فلیش کارڈ: تکبیرات کا کارڈ دکھا دیں اور بچوں کو ایک مرتبہ پڑھا دیں۔

اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لاالہ الا اللّٰہ و اللّٰہ اکبر ،اللّٰہ اکبر و للّٰہ الحمد

عید کی نماز دو رکعت ہے۔اس میں بارہ تکبیریں مسنون ہیں۔

استاد اگر مناسب سمجھیں، تو بچوں کو عید کی نماز کا طریقہ بتا دیں۔ کسی بچے کو ماڈل بنا کر نماز کے ایکشن بتا دیں، تاکہ بچے مسجد جا کر پریشان نہ ہوں۔

عید کی نماز کے بعد سب ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں۔تو آئیں دیکھیں کہ صحابہ کرام کن الفاظ میں ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے تھے، ہم بھی یہی الفاظ سیکھیں گے۔سیّدنا جُبَیْر بن نُفَیْر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ کرام عید کے روز جب آپس میں ملتے تو ایک دوسرے کو **تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنْکَ** کہتے۔(فتح الباری، ج: 2، ص: 446، طبع: دار المعرفة بیروت) اللہ تعالیٰ ہم سے اور آپ سے قبول کرے۔(آمین)

اس کے بعد جب آپ گھر جائیں، تو راستہ بدل کر جائیں۔سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''رسول اللہ ﷺ عید کے روز عید گاہ میں آنے جانے کا راستہ تبدیل فرمایا کرتے تھے''۔(صحیح البخاری:986)

بچوں کو تھوڑا سا سمجھا دیں، مثلاً اپنی گلی سے مسجد گئے ہیں تو واپسی دوسری گلی سے کرلیں۔رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے کوئی واقعہ یہاں بیان کردیں، عید کے دن کے حوالے سے جس میں کسی مسکین وغیرہ کا ذکر ہو۔

عید کے دن روزہ رکھنا منع ہے، یعنی یکم شوال کو۔(صحیح البخاری: 1991) گھر آ کر سب کو انہی الفاظ میں مبارک دیں، سب رشتہ داروں کو ملیں اور غریبوں کا بھی خیال رکھیں۔

لیجئے جناب رمضان اور عید تو ختم ہوئی۔لیکن بچو! جو کچھ ہم نے رمضان میں سیکھا اور جس چیز کی پریکٹس کی وہ رمضان کے بعد بھی اور پورا سال جاری رہنا چاہیے۔بچو! ہمیں رمضان کے علاوہ باقی مہینوں اور دنوں میں بھی روزے رکھنے ہیں جو کہ نفلی روزے کہلاتے ہیں۔سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اسے ستر سال کی مسافت کے برابر جہنم کی آگ سے دور کر دیں گے''۔(صحیح البخاری: 2840)

سیّدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رمضان کے روزے رکھ کر (ہر سال) شوال میں بھی چھ روزے رکھے۔اسے عمر بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے''۔(صحیح مسلم: 1164)

AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عمل کی بات: مجھے مسنون طریقے سے عید گزارنی ہے۔ان شاءاللہ!

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION